21جنوری2022ء

دفتر محتسب شکایات(CAO)

تعمیل کا جائزہ

کروٹ ہائیڈرو، پاکستان(IFC پروجیکٹ نمبر34062اور36008)

شکایت: کروٹ-02&03/دریائے جہلم

فہرست مندرجات

	خلاصہ	3
	CAO کے بارے میں	7
	مخفف الفاظ	8
1	تعمیل کی جانچ کے عمل کا جائزہ	10
2	پس منظر	11
2.1	IFC سرمایہ کاری	11
2.2	کروٹ-02 اور کروٹ-03 شکایات، CAO کا جائزہ	12
3	تجزیہ	13
3.1	IFC پالیسی فریم ورک اور تقاضے	13
3.2	IFC کا سرمایہ کاری سے قبل ضروری ماحولیاتی وسماجی غور وخوض	14
3.3	IFC نگرانی	17
4	CAO کا فیصلہ	19
	ضمیمہ اے: اٹھائے گئے خدشات پر کروٹ-02 شکایت کنندہ اور کمپنی کا نقطہ نظر (CAO تشخیص رپورٹ سے ماخوذ)	21
	ضمیمہ بی: اٹھائے گئے خدشات پر کروٹ-03 شکایت کنندگان اور کمپنی کا نقطہ نظر (CAO تشخیص رپورٹ سے ماخوذ)	23
	ضمیمہ: کروٹ 02 اور 03 کی تحقیقات کے لیے ٹرمز آف ریفرنس	26

خلاصہ

کروٹ پاور کمپنی لمیٹڈ ("KPCL"، "کمپنی"،"کلائنٹ") دریائے جہلم، پاکستان پر720 میگاواٹ رن آف دی ریور (Run of the River) ہائیڈرو پاور پلانٹ ("کروٹ پروجیکٹ") تعمیر کر رہی ہے۔ نومبر 2014 میں IFC نے KPCL کی اصل کمپنی چائنا تھری گورجز ساؤتھ ایشیا انویسٹمنٹ لمیٹڈ (CSAIL) میں ایکویٹی کے طور پر سرمایہ کاری کی۔ نومبر 2016 میں IFC نے بطور خاص کروٹ منصوبے کی معاونت کے لیے KPCL کے ساتھ 100 ملین امریکی ڈالر قرضے کا معاہدہ کیا تھا۔ پروجیکٹ کی تعمیر جنوری 2016 میں شروع ہوئی اور توقع ہے کہ یہ اپریل 2022 تک مکمل ہو جائے گی۔ تعمیر کے دوران کروٹ پروجیکٹ میں 5600 مزدور کام کر چکے ہیں جن میں زیادہ تر چینی اور پاکستانی شہری ہیں۔

اگست 2019 میں CAO کو پروجیکٹ کے ایک سابق کارکن کی جانب سے شکایت (کروٹ-02 شکایت) موصول ہوئی۔ کروٹ-02 کی شکایت انفرادی طور پر کام کے حوالے سے اور ادارہ جاتی سطح پر کام کے حوالے سے خدشات کو جنم دیتی ہے۔ انفرادی خدشات میں غیر منصفانہ برطرفی اور مدت ختم ہونے پر اجرت درست طور پر ادا کرنے جیسے الزامات شامل ہیں۔ کروٹ-02 کی شکایت میں اٹھائے گئے خدشات میں یہ الزامات بھی شامل ہیں کہ یہ منصوبہ مقامی پاکستانی اور چینی کارکنوں کے درمیان امتیازی سلوک کرتا ہے، خاص طور پر پینے کے پانی تک رسائی، رہائش کے حالات اور پروجیکٹ کی جگہ پر نقل و حمل تک رسائی کے سلسلے میں۔

جولائی 2020 میں CAO کو بلڈنگ اینڈ ووڈ ورکرز انٹرنیشنل (BWI) اور پاکستان فیڈریشن آف بلڈنگ اینڈ ووڈ ورکرز (PFBWW) کے نمائندوں کی جانب سے ایک اور شکایت (کروٹ-03 شکایت) موصول ہوئی۔ یہ شکایت عوامی لیبر یونین (ALU) کی جانب سے کروٹ پاور کمپنی لمیٹڈ میں جمع کرائی گئی تھی۔ شکایت میں الزام لگایا گیا ہے کہ کروٹ میں تقریبا 3000 پاکستانی کارکنوں پر منصوبے کے منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ خاص طور پر، کروٹ-03 کے شکایت کنندگان نے مندرجہ ذیل شکایات درج کروائی ہیں (i) یونین کی سرگرمیوں میں کمپنی کی مداخلت؛ (ii) کووڈ-19 طریقہ کار سمیت پیشہ ورانہ صحت اور تحفظ (OHS) کے خراب حالات؛ (iii) کم اجرت اور کام سے نکالنے کے نامناسب طریقے؛ (iv) کارکنوں کی شکایات سے موثر طور پر نمٹنے کے عمل کا فقدان؛ اور (v) سکیورٹی اہلکاروں کی موجودگی ایک خوفناک ماحول پیدا کرتی ہے جو کارکنوں کی یونین کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی صلاحیت کو متاثر کرتی ہے۔

شکایت کنندہ کی طرف سے CAO کے ساتھ رابطہ ختم کرنے کے بعد کروٹ-02 شکایت کو CAO کے عملدرآمد کے شعبے کو منتقل کر دیا گیا۔ کروٹ-03 شکایت کو CAO کے عملدرآمد کے شعبے کو منتقل کر دیا گیا تھا کیونکہ فریقین نے تنازعات کے حل کے لیے CAO کی طرف سے تجویز کردہ عمل سے اتفاق نہیں کیا تھا۔

CAO پالیسی کے عمل کے حصے کے طور پر طے کیے گئے عبوری انتظامات کے تحت، CAO کے 2013 کے آپریشنل رہنما اصول اس عملدرآمد کے جائزے پر لاگو ہوتے ہیں۔ ان رہنما اصولوں کا اطلاق کرتے ہوئے، CAO عملدرآمد کے جائزے کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ان منصوبوں کے لئے تعمیل کی تحقیقات شروع کی جائیں جو ماحولیاتی اور/ یا سماجی نتائج (E & S) اور/ یا IFC/ ایم آئی جی اے کے لئے اہمیت کے حامل ہیں۔

اس منصوبے کے لئے ماحولیاتی و سماجی اثرات کے حوالے سے IFC کا سرمایہ کاری سے قبل ضروری غور و خوض 2014 سے 2016 کے درمیان کیا گیا تھا۔ IFC یہ جائزہ اس سطح پر کرتی ہے جو کاروباری سرگرمی کی نوعیت، پیمانے اور مرحلے کے مطابق ہو اور اس کے ماحول و سماج پر خطرات اور اثرات کی سطح کے مطابق ہو۔ IFC صرف ان منصوبوں کی مالی معاونت کرے گا جن سے مناسب مدت کے اندر ماحولیاتی و سماجی کارکردگی معیارات (پی ایس) کے تقاضوں کو پورا کرنے کی توقع کی جا سکتی ہے۔ شکایت میں اٹھائے گئے مسائل خاص طور پر IFC پی ایس 2 (لیبر اینڈ ورکنگ کنڈیشنز) اور پی ایس 4 (کمیونٹی ہیلتھ، سیفٹی اینڈ سکیورٹی) کے نفاذ سے متعلق ہیں۔

کروٹ پروجیکٹ کے لئے IFC کے ضروری ماحولیاتی و سماجی جائزے کے نتیجے میں یہ بات سامنے آئی کہ کروٹ پروجیکٹ کا خطرہ اے کیٹگری کا حامل ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ اس میں ممکنہ اہم منفی ماحولیاتی و سماجی خطرات اور/ یا اثرات شامل ہیں جو متنوع، ناقابل تلافی یا بے مثال ہیں۔

جس وقت IFC نے اپنے ماحولیاتی و سماجی جائزے کا آغاز کیا، اس وقت اس منصوبے کی تعمیر شروع نہیں ہوئی تھی۔ IFC کے عملے نے چین اور پاکستان میں کمپنی کے ساتھ ملاقاتیں کیں۔ کمپنی کے پاس اس وقت صرف تقریباً 50 کے لگ بھگ افرادی قوت تھی اور ابھی تک مزید بھرتیاں کرنے کا طریقہ کار طے نہیں ہوا تھا۔ اس کے نتیجے میں IFC نے کمپنی کی لیبر سے متعلق پالیسیوں یا کارکردگی کا جائزہ نہیں لیا۔ بلکہ IFC نے اس امید کا اظہار کیا کہ کمپنی پروجیکٹ کے ماحولیاتی و سماجی ایکشن پلان میں متعدد یقین دہانیوں کو شامل کر کے اپنی تعمیراتی افرادی قوت کا انتظام کارکردگی کے معیارات کے مطابق کرے گی۔ ان میں کمپنی کے لئے یہ وعدہ بھی شامل تھا کہ وہ IFC کے جائزے اور کنٹریکٹر مینجمنٹ پلان کی منظوری فراہم کرے گی جس میں تعمیراتی ٹھیکیدار کی ماحولیاتی،

سماجی، صحت، تحفظ اور سماجی انتظام (ای ایس ایچ ایس) کی کارکردگی اور ESAP میں مزدوروں سے متعلق دیگر اشیاء کی کارکردگی کی نگرانی کا منصوبہ شامل ہے۔ ESAP میں مزدوروں سے متعلق اقدامات ابتدائی طور پر 2015 کے اختتام سے قبل مکمل ہونے والے تھے تاہم ان تاریخوں کو اگست 2016 تک بڑھادیا گیا تھا۔

اپریل 2016 میں کروٹ پروجیکٹ میں IFC کی سرمایہ کاری کی منظوری سے قبل IFC کے عملے نے سائٹ کا دورہ کیا۔ اس وقت پروجیکٹ سائٹ پر تعمیراتی سرگرمی تین ماہ سے جاری تھی اور توقع کی جارہی تھی کہ اگلے تین ماہ کے دوران اس میں مزید اضافہ ہوگا۔ IFC نے نوٹ کیا کہ منصوبے کے تعمیراتی ٹھیکیدار کے ساتھ کمپنی کے انتظامی منصوبے مقصد کے حوالے سے موزوں ہیں، اگرچہ کچھ کا IFC کے ذریعہ جائزہ لینا جانا باقی تھا۔ تاہم IFC نے تعمیراتی سائٹ پر بظاہر سنگین OHS خدشات کی بھی نشاندہی کی۔ ان میں مندرجہ ذیل شامل تھے: (i) پروجیکٹ مینجمنٹ سے پروجیکٹ کی سطح کے عملے تک OHS کی ضروریات کا ناکافی مواصلات؛ (ii) متعلقہ نگران عملے کی کمی؛ (iii) کارکن کے ذاتی حفاظتی آلات کا غیر موافق استعمال؛ اور (iv) نئے بھرتی ہونے والوں کی OHS یا ملازمت کے حوالے سے ناکافی تربیت۔

IFC کے بورڈ نے مئی 2016 میں سرمایہ کاری کی منظوری دی تھی اور IFC نے نومبر 2016 میں قانونی طور پر اس منصوبے کے لیے قرض دینے کا معاہدہ کیا تھا۔ ان واقعات سے قبل دستیاب دستاویزات کے جائزے کی بنیاد پر CAO کے لیے یہ واضح نہیں ہے کہ آیا IFC نے خود کو یقین دلانے کے لئے کافی اقدامات کیے ہیں کہ کلائنٹ پروجیکٹ ESAP میں طے شدہ مزدوروں سے متعلق وعدوں کو پورا کرنے کے لئے ٹریک پر ہے۔ اسی طرح یہ واضح نہیں ہے کہ آیا IFC نے تصدیق کی تھی کہ کلائنٹ آن سائٹ OHS خدشات کو دور کر رہا ہے جس کی شناخت IFC نے اپریل میں سائٹ کے دورے کے دوران کی تھی۔

قرض کے معاہدے کے بعد، IFC کو کلائنٹ کی نگرانی کرنی ہوتی ہے تاکہ سرمایہ کاری کی شرائط کے طور پر طے شدہ کارکردگی کے معیارات اور دیگر مخصوص ماحولیاتی و سماجی تقاضوں کی تعمیل کو یقینی بنایا جاسکے۔ اگر کوئی کلائنٹ اپنے ماحولیاتی و سماجی وعدوں کی تعمیل کرنے میں ناکام رہتا ہے تو IFC کو کلائنٹ کے ساتھ مل کر اسے تعمیل پر واپس لانا ہوتا ہے، اور اگر کلائنٹ دوبارہ تعمیل میں ناکام رہتا ہے تو IFC کو مناسب طریقے سے نمٹنا ہوگا۔ IFC کی جانب سے فراہم کردہ دستاویزات کی بنیاد پر CAO کی تعمیل کے جائزے کے تحت اپریل 2021 تک IFC کی نگرانی کی سرگرمی کا جائزہ لیا گیا ہے۔

اس منصوبے میں IFC کی سرمایہ کاری کے دوران آئی ایف سی کو پروجیکٹ سائٹ پر لیبر، ورکنگ کنڈیشنز اور OHS سے متعلق متعدد خدشات کا علم ہوا۔ نگرانی کے مشاہدات اور اس کے بعد مزدوروں کی شکایات کے جواب میں IFC نے مزدوروں کے مسائل کی نگرانی میں اضافہ کیا اور 2019 اور 2021 کے اواخر میں خصوصی لیبر جائزے کا کام شروع کیا۔ مزدوروں کے جائزے نے منصوبے کے دوران ان کے مسائل سے نمٹنے میں خامیوں کی تصدیق کی اور اصلاحی ایکشن پلان پر کام شروع کیا گیا۔

اگرچہ IFC کی نگرانی نے کلائنٹ کے ساتھ متفقہ اصلاحی ایکشن پلانز کے تحت کلائنٹ کی کارکردگی میں بہتری پیدا کی ہے، CAO کی IFC نگرانی دستاویزات کے ابتدائی جائزے کی بنیاد پر اس بات کے اشارے مل رہے ہیں کہ شکایت میں اٹھائے گئے خدشات، بشمول کارکنوں کی رہائش گاہوں میں رہنے کی ناقص صورتحال، ناقص کام کا ماحول، IFC کی سرمایہ کاری کی سائٹ پر حفاظتی طریقے، چینی اور پاکستانی کارکنوں کے درمیان امتیازی سلوک اور انجمن کی آزادی پر خدشات برقرار ہیں۔

فیصلہ

2013 کے آپریشنل رہنما خطوط کے تحت CAO کے تعمیل کے جائزے کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ تعمیل کی تحقیقات ان منصوبوں کے سلسلے میں شروع کی جائیں جو ماحولیاتی و سماجی نتائج اور/یا IFC کے لئے انتظامی اہمیت کے مسائل کے بارے میں خاطر خواہ خدشات پیدا کرتے ہیں۔ تحقیقات شروع کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے، CAO اس بات کا تعین کرنے میں درج ذیل معیار کو مد نظر رکھتا ہے کہ آیا شکایت کے جواب میں تعمیل کی تحقیقات شروع کرنا مناسب ہے:

- کیا یہاں اب یا مستقبل میں ممکنہ طور پر اہم نامساعد ماحولیاتی اور/یا سماجی نتائج کا ثبوت ہے، (معیار 1)
- کیا یہاں اس بات کے اشارے ہیں کہ کسی پالیسی یا دیگر جائزے کے معیار پر IFC/ایم آئی جی اے (معیار 2) کے ذریعہ عمل نہیں کیا گیا ہے یا مناسب طور پر لاگو نہیں کیا گیا ہے
- کیا ایسے شواہد موجود ہیں جو اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ IFC/ایم آئی جی اے کی دفعات، چاہے ان کی تعمیل کی گئی ہو یا نہ کی گئی ہو، مناسب سطح کا تحفظ فراہم کرنے میں ناکام رہی ہیں (معیار 3)۔

اس معاملے میں CAO نے معیار 1 اور 2 کی بنیاد پر تحقیقات کا فیصلہ کیا ہے۔

ممکنہ طور پر اہم نامساعد ماحولیاتی اور/یا سماجی نتائج کا ثبوت اب، یا مستقبل میں

IFC پروجیکٹ کی دستاویزات میں کارکنوں کی رہائش گاہوں میں غیر معیاری حالات زندگی، کام کی جگہ پر حفاظت کے ناقص انتظام، چینی اور پاکستانی کارکنوں کے درمیان امتیازی سلوک اور انجمن کی آزادی پر حدود کی نشاندہی کی گئی ہے، جو شکایت کنندگان کی طرف سے بیان کیے گئے سے مطابقت رکھتی ہیں۔ اگرچہ ان مسائل کو IFC کی نگرانی میں اٹھایا گیا تھا لیکن یہ واضح نہیں ہے کہ انہیں منصوبے کی 6 سالہ تعمیراتی مدت کے دوران IFC کے معیارات کے مطابق حل کیا گیا یا نہیں۔ اہم ماحولیاتی و سماجی خطرات اور اثرات کے ساتھ ایک بڑے تعمیراتی منصوبے کے تناظر میں، CAO کا IFC کی نگرانی کی دستاویزات اور دیگر دستیاب شواہد کا ابتدائی جائزہ کارکنوں پر ممکنہ طور پر اہم منفی اثرات خاص طور پر کارکنوں کی صحت اور حفاظت کے ساتھ ساتھ کارکنوں کی منظم ہونے کی صلاحیت کے سلسلے میں اہم اثرات کی نشاندہی کرتا ہے۔

اس بات کے اشارے کہ کسی پالیسی یا دیگر معیار پر IFC/ایم آئی جی اے نے عمل نہیں کیا گیا یا مناسب طور پر لاگو نہیں کیا

CAO تسلیم کرتا ہے کہ IFC نے کلائنٹ کی لیبر مینجمنٹ کارکردگی کو بہتر بنانے کے اقدامات کیے ہیں۔ اس کے باوجود CAO کے ابتدائی جائزے میں اس بات کے اشارے ملے ہیں کہ IFC نے شکایات میں اٹھائے گئے مسائل سے متعلق اپنی پالیسی کے تقاضوں کی تعمیل نہیں کی۔ ان میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

i. آئی ایف سی کی طرف سے منصوبے میں سرمایہ کاری سے قبل جائزے کے دوران کلائنٹ کے لیبر سے متعلق انتظامی منصوبوں کے دستاویزی تجزیے کا فقدان ہے۔

ii. سرمایہ کاری سے قبل IFC کے معیارات کے مطابق ضروری غور و خوض اور OHS پہلوؤں کا انتظام کرنے کے لئے کلائنٹ اور ٹھیکیدار کی صلاحیت کی دستاویزی جانچ کا فقدان ہے۔

iii. اس بارے میں وضاحت کا فقدان ہے کہ IFC نے آن سائٹ OHS کے سنگین خدشات کو کس طرح دور کیا جن کی شناخت سرمایہ کاری سے قبل سائٹ کے دورے کے دوران کی گئی تھی۔

iv. IFC اور بیرونی مشیروں کے ذریعہ شناخت کردہ لیبر اور OHS تعمیل کے مسائل منصوبے کی تعمیر کے پورے عرصے میں برقرار رہے ہیں۔

اس تناظر میں CAO نے کروٹ-02 اور 03 شکایات کے ذریعہ اٹھائے گئے مندرجہ ذیل مزدور مسائل کی تعمیل کی تحقیقات کرنے کا فیصلہ کیا ہے: (a) مزدوروں کی خدمات کی فراہمی میں امتیازی سلوک؛ (b) انجمن کی آزادی؛ (c) کام کی جگہ کی صحت اور حفاظت؛ (d) اجرت اور برخاست کرنے کا طریقہ کار؛ (e) کارکنوں کی شکایات سے نمٹنا؛ اور (f) پروجیکٹ سیکورٹی انتظامات۔ کروٹ تعمیراتی کارکنوں کی جانب سے اٹھائے گئے منفی اثرات سے متعلق مخصوص خدشات کو دور کرنے کے علاوہ، IFC کی اصل کمپنی میں جاری ایکویٹی سرمایہ کاری کے پیش نظر، CAO کو اس معاملے میں تعمیل کی تحقیقات اہمیت کی حامل محسوس ہوتی ہے۔ کروٹ شکایات سے حاصل کیے گئے اسباق کو مستقبل کے کسی بھی CSAIL تعمیراتی منصوبوں کی IFC کی کے ذریعے نگرانی میں مدد ملے گی۔

تاہم CAO نے کروٹ-02 شکایت میں اٹھائے گئے انفرادی (غیر منصفانہ برطرفی اور ادائیگی) خدشات کے سلسلے میں تعمیل کی تحقیقات نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جیسا کہ CAO کے تعمیل کے سابقہ جائزوں میں واضح کیا گیا ہے، آجر اور انفرادی ملازم کے درمیان تنازعات، جو کام کے حالات یا ملازمت کی شرائط سے متعلق ہیں، عام طور پر کسی منصوبے کے ماحولیاتی و سماجی نتائج کے بارے میں خاطر خواہ خدشات پیدا نہیں کرتے جس کے لئے CAO تحقیقات کی ضرورت ہوتی ہے۔

اس تحقیقات کے لئے ٹرمز آف ریفرنس ضمیمہ سی میں پیش کی گئی ہیں۔

CAO کے بارے میں

دفتر محتسب شکایات (CAO) احتساب اور جوابدہی کا ایک آزاد نظام ہے جو کمیونٹیز اور ان افراد سے شکایات وصول کرتا ہے جو ان منصوبوں سے متاثر ہو سکتے ہیں جن کی بین الاقوامی مالیاتی کارپوریشن (IFC) اور کثیر الجہتی سرمایہ کاری گارنٹی ایجنسی (ایم آئی جی اے) معاونت کرتی ہے۔ CAO براہ راست IFC اور ایم آئی جی اے ("بورڈ") کے بورڈز کو رپورٹ کرتا ہے اور IFC/ایم آئی جی اے انتظامیہ سے مکمل طور پر آزاد ہے۔

CAO کا قیام 1999 میں عمل میں آیا۔ جولائی 2021 سے CAO آئی ایف سی/ایم آئی جی اے جوابدہی میکانزم پالیسی ("CAO پالیسی") کے مطابق اپنا کام انجام دیتا ہے۔

- تنازعات کے حل، تعمیل کی نگرانی اور مشاورتی کاموں میں معاونت کے حوالے سے CAO کا مینڈیٹ یہ ہے: ان لوگوں کی شکایات کے حل کو منصفانہ، بامقصد اور تعمیری طور پر آسان بنانا جو IFC/ایم آئی جی اے منصوبوں یا ذیلی منصوبوں سے متاثر ہو سکتے ہیں؛
- ان منصوبوں کے ماحولیاتی اور سماجی نتائج کرنا جن میں یہ ادارے کردار ادا کرتے ہیں؛ اور
- IFC اور ایم آئی جی اے کی ماحولیاتی اور سماجی کارکردگی کو بڑھانے کے لیے عوامی جوابدہی کو فروغ دینا تاکہ لوگوں اور ماحولیات کو نقصان پہنچنے کے خطرے کو کم کیا جاسکے۔

CAO کی تعمیل کی ذمہ داری

CAO تعمیل فنکشن کا مقصد IFC/ایم آئی جی اے کی ماحولیاتی و سماجی پالیسیوں کی تعمیل کا جائزہ لینا، متعلقہ نقصان کا جائزہ لینا اور جہاں مناسب ہو تدارک کی اقدامات کی سفارش کرنا ہے۔ CAO تعمیل کا کام تین مرحلوں میں مکمل ہوتا ہے: (1) تعمیل کا جائزہ، جو اس بات کا تعین کرتا ہے کہ آیا مزید تفتیش کی ضرورت ہے۔ اگر ضرورت ہو تو تشخیص کے بعد (2) تعمیل کی تحقیقات اور (3) تعمیل کی نگرانی کی جاتی ہے۔[21]

CAO پالیسی کے عمل کے حصے کے طور پر طے شدہ عبوری انتظامات کے بعد، تعمیل کے جائزے کی یہ رپورٹ CAO کے 2013 آپریشنل رہنما خطوط کی رہنمائی میں تیار کی گئی ہے۔[3]

CAO کے بارے میں مزید معلومات کے لیے براہ کرم www.cao-ombudsman.org ملاحظہ کریں

---

[1] IFC/ایم آئی جی اے آزاد احتساب کا میکانزم (CAO) پالیسی، پیرا 76.

[2] پیرا 79.

[3] CAO عبوری انتظامات جولائی 2021 میں شائع ہوئے تھے اور یہاں دستیاب ہیں https://bit.ly/3wSnue3.

مخفف الفاظ

تعریف	مخفف
عوامی لیبر یونین	ALU
بلڈنگ اینڈ ووڈ ورکرز انٹرنیشنل	BWI
دفتر محتسب شکایات (IFC اور ایم آئی جی اے)	CAO
چین پاکستان اقتصادی راہداری	CPEC
چائنا تھری گورجز ساؤتھ ایشیا انویسٹمنٹ لمیٹڈ	CSAIL
چائنا تھری گورجز کارپوریشن	CTGC
چائنہ تھری گورجز انویسٹمنٹ	CTGI
ماحولیاتی اور سماجی	E & S
ایمپلائز اولڈ ایج بینیفٹ انسٹی ٹیوشن	EOBI
انجینئرنگ، خریداری اور تعمیراتی ٹھیکیدار	EPC
ماحولیاتی اور سماجی ایکشن پلان	ESAP
ماحولیاتی اور سماجی انتظامی منصوبہ	ESMP
ماحولیاتی اور سماجی انتظامی نظام	ESMS
ماحولیاتی اور سماجی جائزے کا خلاصہ	ESRS
ماحولیاتی اور سماجی جائزہ طریقہ کار	ESRP
فنانس ٹیکنیکل ایڈوائزر	FTA
انجمن کی آزادی	FoA
رہنمائی نوٹ	GN
حکومت پاکستان	GoP
شکایات کے ازالے کا طریقہ کار	GRM
پن بجلی گھر	HPP
انسانی وسائل	HR
صحت، تحفظ اور ماحولیات	HSE
آزاد ماحولیاتی اور سماجی مشیر	IESC
بین الاقوامی مالیاتی کارپوریشن	IFC
کروٹ پاور کمپنی لمیٹڈ	KPCL
کثیر الجہتی سرمایہ کاری گارنٹی ایجنسی	MIGA
پینے کے پانی کوالٹی کے حوالے سے قومی معیار	NSDWQ
پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت	OHS
پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹی ٹیوشن	PESSI

تعریف	مخفف
ذاتی حفاظتی سازوسامان	PPE
پاکستان فیڈریشن آف بلڈنگ اینڈ ووڈ ورکرز	PFBWW
کارکردگی معیار(IFC)	پی ایس
کارکردگی معیار2	پی ایس2
کارکردگی معیار4	پی ایس4
سائٹ کی نگرانی کے لیے دورہ	SSV
تھری گورجز ٹیکنالوجی اینڈ اکانومی ڈویلپمنٹ کمپنی، لمیٹڈ	TGDC
ورکرز کونسل اینڈ مینجمنٹ کمیٹی	WCMC

1. تعمیل کی جانچ کے عمل کا جائزہ

جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے کہ 2021 میں CAO پالیسی کے حصے کے طور پر طے شدہ عبوری انتظامات کے بعد یہ تعمیل کی جانچ کی رپورٹ CAO کے 2013 کے آپریشنل رہنما خطوط کے بعد تیار کی گئی تھی۔[4]

جب CAO کو IFC یا ایم آئی جی اے پروجیکٹ کے بارے میں شکایت موصول ہوتی ہے تو شکایت جانچ کے لئے بھیج دی جاتی ہے۔ اگر CAO یہ نتیجہ اخذ کرتا ہے کہ فریقین کسی آسان حل تک پہنچنے کے لئے تیار یا قابل نہیں ہیں تو کیس کو جانچ اور ممکنہ تحقیقات کے لئے CAO تعمیل فنکشن میں بھیج دیا جاتا ہے۔

CAO تعمیل فنکشن کی توجہ IFC اور ایم آئی جی اے پر مرکوز ہوتی ہے، نہ کہ ان کے کلائنٹ پر۔ CAO اس بات کا جائزہ لیتا ہے کہ اگر کسی کلائنٹ کو مالی معاونت یا مشورے فراہم کیے جاتے ہیں تو IFC/ایم آئی جی اے نے کس طرح کاروباری سرگرمی کی ماحولیاتی اور سماجی کارکردگی کی یقین دہانی حاصل کی ہے، اور ساتھ ہی یہ بھی کہ آیا کاروباری سرگرمی یا مشورے کے نتائج متعلقہ پالیسی دفعات سے مطابقت رکھتے ہیں۔ تاہم بہت سے معاملات میں پروجیکٹ کی کارکردگی اور IFC/ایم آئی جی اے کی جانب سے متعلقہ پالیسی تقاضوں کو پورا کرنے کے اقدامات پر عمل درآمد کا جائزہ لینے میں CAO کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ کلائنٹ کے اقدامات کا جائزہ لے اور اس حوالے سے نتائج کی تصدیق کرے۔

یہ فیصلہ کرنے کے لئے کہ تعمیل کی تحقیقات کی ضرورت ہے یا نہیں، CAO پہلے تعمیل کی جانچ کرتا ہے۔ تعمیل کی جانچ کے عمل کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ تعمیل کی تحقیقات صرف ان منصوبوں کے لئے شروع کی جائیں جو ماحولیاتی اور/یا سماجی نتائج اور/یا IFC/ایم آئی جی اے کے لئے نظام سے متعلقہ اہمیت کے مسائل کے بارے میں خاطر خواہ خدشات پیدا کرتے ہیں۔

تعمیل کی جانچ کے عمل میں رہنمائی کے لئے، CAO کئی بنیادی معیارات کا اطلاق کرتا ہے۔ یہ معیار تعمیل کی تحقیقات کرنے کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے، جیسا کہ CAO یہ تعین کرنا چاہتا ہے کہ آیا:

- اب یا مستقبل میں ممکنہ طور پر اہم نامساعد ماحولیاتی اور/یا سماجی نتائج کے شواہد موجود ہیں۔
- کیا اس بات کے اشارے مل رہے ہیں کہ IFC/ایم آئی جی اے کے ذریعہ کسی پالیسی یا دیگر تشخیص کے معیار پر عمل نہیں کیا گیا یا اس کا مناسب اطلاق نہیں کیا گیا۔
- ایسے شواہد موجود ہیں جو اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ IFC/ایم آئی جی اے کی دفعات، چاہے ان کی تعمیل کی جائے یا نہ کی جائے، مناسب سطح کا تحفظ فراہم کرنے میں ناکام رہی ہیں۔

تشخیص کرتے ہوئے CAO مخصوص پروجیکٹ اور دیگر سٹیک ہولڈرز کے ساتھ کام کرنے والی IFC/ایم آئی جی اے ٹیم کے ساتھ بات چیت کرتا ہے تاکہ یہ سمجھا جاسکے کہ IFC/ایم آئی جی اے منصوبے کی کارکردگی کے بارے میں کس معیار کی یقین دہانی کرتے ہیں؛ IFC/ایم آئی جی اے نے خود ان معیارات کی تعمیل کی یقین دہانی کیسے حاصل کی؛ کس طرح IFC/ایم آئی جی اے نے یقین دہانی حاصل کی کہ ان اقدامات سے مناسب سطح کا تحفظ حاصل کیا گیا ہے؛ اور، عام طور پر، کیا تعمیل کی تحقیقات مناسب رہے گی۔ تعمیل کی تشخیص مکمل ہونے کے بعد، CAO کیس بند کر سکتا ہے یا IFC یا ایم آئی جی اے کی تعمیل کی تحقیقات شروع کر سکتا ہے۔

[4] IFC/ایم آئی جی اے آزاد جوابدہی میکانزم (CAO) پالیسی عبوری انتظامات: https://bit.ly/3wSnue3

2. پس منظر

یہ سیکشن پاکستان میں زیر تعمیر پن بجلی کے ایک بڑے پلانٹ کروٹ منصوبے میں IFC کی مالی شراکت کا خلاصہ پیش کرتا ہے۔ اس کے بعد، یہ اس منصوبے کے سلسلے میں CAO کو شکایات کا خلاصہ پیش کرتا ہے۔

2.1 IFC سرمایہ کاری

نومبر 2014 میں IFC نے چائنا تھری گورجز ساؤتھ ایشیا انویسٹمنٹ لمیٹڈ (CSAIL یا "پروجیکٹ اسپانسر") میں 125 ملین امریکی ڈالر کے عوض 15 فیصد ایکویٹی سرمایہ کاری کا معاہدہ کیا تھا۔ CSAIL کا قیام پاکستان اور جنوبی ایشیا کے دیگر حصوں میں قابل تجدید بجلی پیدا کرنے کے منصوبوں کو تیار کرنے کے لئے عمل میں آیا تھا۔ CSAIL کا قیام چائنا تھری گورجز کارپوریشن (CTGC) نے مکمل ملکیت والی بیرون ملک سرمایہ کاری کمپنی چائنا تھری گورجز انویسٹمنٹس (CTGI) کے ذریعے کیا تھا۔[5]

مئی 2016 میں IFC نے دریائے جہلم، پاکستان پر 720 میگاواٹ کے رن آف دی ریور ہائیڈروپاور پلانٹ ("کروٹ پروجیکٹ") کی تعمیر، آپریشن اور دیکھ بھال کے لیے 100 ملین امریکی ڈالر کے قرض کی منظوری دی تھی۔ ذیل کے اعداد و شمار میں IFC کی کروٹ منصوبے میں حصہ داری کی وضاحت کی گئی ہے۔[6]

اعداد و شمار 1: IFC کی کروٹ ہائیڈروپاور پروجیکٹ میں شراکت

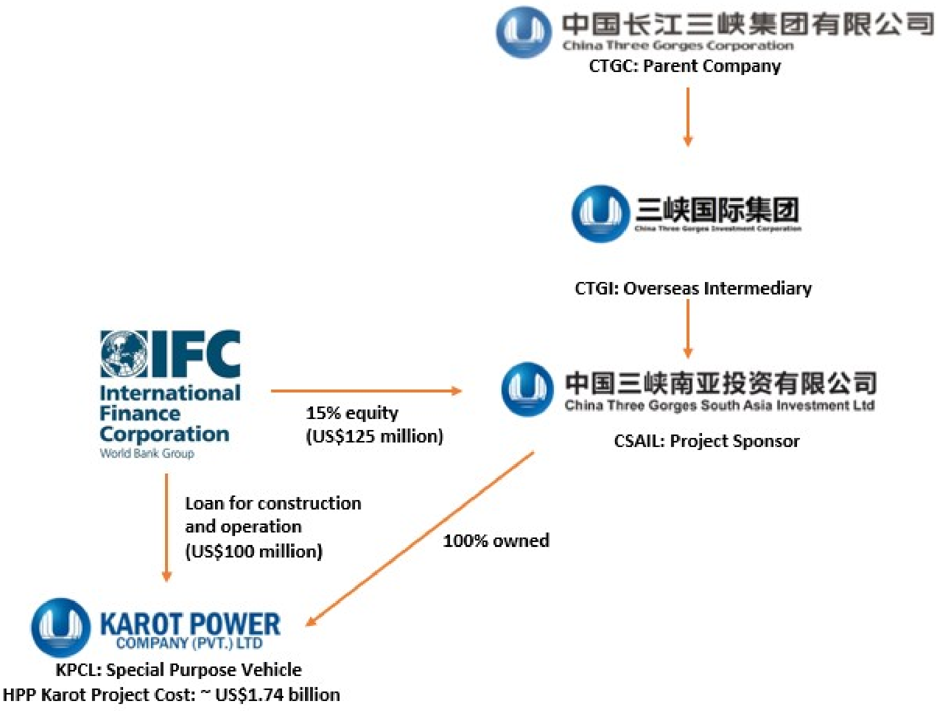

[5] IFC پروجیکٹ #34062 معلومات: چین تھری گورجز ساؤتھ ایشیا انویسٹمنٹ لمیٹڈ. https://bit.ly/3eD2UYz.

[6] IFC پروجیکٹ #36008 معلومات: کروٹ ہائیڈرو سرمایہ کاری- https://bit.ly/2V0OcDH.

IFC کی کروٹ پروجیکٹ میں براہ راست شراکت کے پیش نظریہ تعمیل IFC کے پروجیکٹ کے مالک KPCL کو قرض دینے پر مرکوز ہے نہ کہ اصل کمپنی CSAIL میں IFC کی ایکویٹی ہولڈنگ پر۔

کروٹ منصوبے کی کل لاگت کا تخمینہ 1.74 ارب امریکی ڈالر لگایا گیا ہے۔ پروجیکٹ کی تعمیر 2016 میں شروع ہوئی تھی۔ کروٹ پروجیکٹ کے لئے IFC کے قرضے کی پہلی قسط اپریل 2017ء میں جاری کی گئی تھی۔ توقع ہے کہ اس منصوبے کی تعمیر اپریل 2022 تک مکمل ہو جائے گی۔[987]

IFC نے کروٹ پروجیکٹ کے ماحولیاتی اور سماجی خطرے کو کیٹیگری اے میں شامل کیا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس منصوبے میں ممکنہ طور پر اہم نامساعد ماحولیاتی یا سماجی خطرات اور/یا ایسے اثرات شامل ہونے کی توقع ہے جو متنوع، ناقابل تلافی یا بے مثال ہیں۔[10]

IFC کے مطابق تعمیرات کے عروج کے دوران کروٹ میں تقریباً 3500 مزدوروں کے کام کرنے کی توقع تھی جس کے مطابق تعمیراتی افرادی قوت کا 85 فیصد پاکستانی ہونے کا تخمینہ لگایا گیا تھا۔ اس منصوبے کا اہم انجینئرنگ اور تعمیراتی ٹھیکیدار یانگتزی تھری گورجز ٹیکنالوجی اینڈ اکانومی ڈویلپمنٹ کمپنی، لمیٹڈ (TGDC)[11] اور چائنا مشینری انجینئرنگ کارپوریشن (سی ایم ای سی) آلات کی خریداری کا ٹھیکیدار (اجتماعی طور پر EPC کنٹریکٹر) ہے۔ CTGC,TGDC کی مکمل ملکیت والی ذیلی کمپنی ہے۔[12]

2.2. کروٹ-02 اور کروٹ-03—شکایات اور CAO کا جائزہ

کروٹ-02[13،14]

اگست 2019 میں CAO کو پروجیکٹ کنٹریکٹر TGDC کے ایک سابق کارکن کی شکایت موصول ہوئی۔ کروٹ-02 کی شکایت میں الزام لگایا گیا ہے کہ :

i) شکایت کنندہ کو غیر منصفانہ طور پر برطرف کر دیا گیا اور ملازمت ختم ہونے پر واجب الادا اجرت روک دی گئی؛ اور

ii) پروجیکٹ کنٹریکٹر نے پروجیکٹ سائٹ پر خدمات کی فراہمی کے سلسلے میں چینی کارکنوں کے مقابلے میں مقامی پاکستانی کارکنوں کے ساتھ امتیازی سلوک کیا۔ خاص طور پر شکایت میں الزام لگایا گیا ہے کہ پاکستانی کارکنوں کو پینے کے پانی، رہائش کے حالات اور منصوبے کی جگہ پر نقل و حمل تک غیر معیاری رسائی حاصل ہے۔

شکایت کنندہ نے دیگر پاکستانی ملازمین کی جانب سے ملازمت کی شرائط کے بارے میں اٹھائے گئے خدشات کا بھی ذکر کیا، خاص طور پر کارکنوں کی ملازمت کو غیر منصفانہ طور پر ختم کرنے، معاہدوں کے بغیر ملازمت دینے اور ان کی اہلیت کے مطابق مناسب تنخواہیں نہ دینے کے الزامات شامل ہیں۔

کروٹ-02 شکایت کے بارے میں CAO کی ابتدائی جانچ کے دوران شکایت کنندہ نے CAO کے ساتھ رابطہ بند کر دیا۔ CAO نے روابط دوبارہ قائم کرنے اور جانچ کے عمل کو آگے بڑھانے کی متعدد کوششیں کیں تاہم یہ کوششیں ناکام رہیں۔ چونکہ CAO تنازعات کے حل کے عمل میں شکایت کنندہ اور کمپنی کی جانب سے شرکت کے لئے رضاکارانہ معاہدے کی ضرورت

---

[7] 20 فیصد ایکویٹی (400 ملین امریکی ڈالر) اور 80 فیصد قرض (1600 ملین امریکی ڈالر)۔ IFC سرمایہ کاری 100 ملین امریکی ڈالر فی قرض کے لئے ہے۔ IFC پروجیکٹ معلومات اور ڈیٹا پورٹل: کروٹ ہائیڈرو: https://bit.ly/2V0OcDH.

[8] IFC پروجیکٹ معلومات: کروٹ سرمایہ کاری کی معلومات- https://bit.ly/2V0OcDH.

[9] خبریں اور میڈیا۔ کروٹ پاور کمپنی لمیٹڈ، 18 مئی 2021: https://bit.ly/3ld6coT.

[10] IFC کی 2012 کی پائیداری پالیسی کے مطابق پیرا 40.

[11] IFC پروجیکٹ کی دستاویزات سے پتہ چلتا ہے کہ ایک موقع پر کل افرادی قوت 5600 کارکن تھے۔

[12] IFC ای ایس جائزہ خلاصہ، پی این 36008، https://bit.ly/3rkE4Sq.

[13] مارچ 2019 میں CAO کو کروٹ-01 کی شکایت موصول ہوئی جس میں کروٹ-02 اور کروٹ-03 میں اٹھائے گئے مزدوروں کے مسائل کو بھی اسی طرح کا اٹھایا گیا تھا۔ شکایت کا تعین درست نہیں کیونکہ یہ ایک گمنام فرد کی طرف سے جمع کروائی گئی تھی۔

[14] مارچ 2019 میں CAO کو اس سلسلے میں پہلی شکایت (کروٹ-01) موصول ہوئی۔ CAO نے اس شکایت کو اس بنیاد پر نااہل قرار دیا کہ شکایت گمنام تھی۔ CAO کے آپریشنل گائیڈ لائنز (2013) میں کہا گیا ہے کہ CAO ایک گمنام شکایت (پیرا 1.4) قبول نہیں کر سکتا۔

ہوتی ہے اور شکایت کنندہ نے CAO کے ساتھ رابطہ بند کر دیا تھا، اس لئے یہ معاملہ CAO کے آپریشنل رہنما خطوط کے مطابق جانچ کے لئے دسمبر 2020 میں تشخیص سے براہ راست CAO کے تعمیل فنکشن میں منتقل کر دیا گیا تھا۔[15]

کروٹ-03

کروٹ پروجیکٹ کے بارے میں ایک اور شکایت جولائی 2020 میں بلڈنگ اینڈ ووڈ ورکرز انٹرنیشنل (BWI) اور پاکستان فیڈریشن آف بلڈنگ اینڈ ووڈ ورکرز (PFBWW) کے نمائندوں نے CAO میں درج کرائی تھی۔ PFBWW پاکستان میں BWI سے وابستہ یونین ہے۔ یہ شکایت عوامی لیبر یونین (ALU) کی جانب سے کروٹ پاور کمپنی لمیٹڈ میں جمع کرائی گئی تھی۔ PFBWW,ALU سے وابستہ ایک انٹرپرائز یونین ہے۔[16]

اس شکایت میں کروٹ میں تقریبا 3000 پاکستانی کارکنوں پر پروجیکٹ کے منفی اثرات کے بارے میں خدشات ظاہر کیے گئے ہیں۔ خاص طور پر، کروٹ-03 شکایت میں درج ذیل الزامات لگائے گئے ہیں؛

i) *انجمن کی آزادی.* کمپنی نے مزدوروں کی تنظیم (یونین) کے قیام اور آپریشن میں مداخلت کی ہے؛
ii) *کارکن کی صحت اور حفاظت.* کمپنی نے کارکنوں کو مناسب ذاتی حفاظتی ساز و سامان فراہم نہیں کیا یا غیر محفوظ حالات کا باعث بننے والے مناسب کووڈ-19 طریقہ کار پر عمل درآمد نہیں کیا؛
iii) *ملازمت اور برطرفی کی شرائط*۔ پاکستان میں اجرت کی سطح تقابلی صنعتوں سے کم ہے، پاکستان کے قانون کے تحت درکار فوائد فراہم نہیں کیے جاتے اور مزدوروں کو بغیر کسی جواز یا معاوضے کے برطرف کر دیا جاتا ہے؛
iv) *پروجیکٹ سائٹ پر مزدوروں کی شکایات* کے ازالے کا نظام قائم نہیں کیا گیا ہے؛ اور
v) *سکیورٹی اہلکاروں کی موجودگی.* یہ الزام لگایا گیا ہے کہ سکیورٹی اہلکاروں کی موجودگی ایک خوفناک ماحول پیدا کرتی ہے جو اجتماعی سودے بازی کے عمل میں کارکنوں کی آزادانہ طور پر اپنے حقوق استعمال کرنے کی صلاحیت پر اثرانداز ہوتی ہے۔[17]

CAO کی جانچ کے دوران فریقین نے CAO کی جانب سے تنازعات کے حل کے عمل سے اتفاق نہیں کیا۔ نتیجتاً، شکایت اپریل 2021 میں جانچ کے لئے CAO کے تعمیل فنکشن کو بھیج دی گئی۔

ان معاملات پر شکایت کنندگان اور کلائنٹ کے نقطہ نظر، جیسا کہ کروٹ-02 اور 03 کے لئے CAO کی جانچ کی رپورٹوں میں بیان کیا گیا ہے، ضمیمہ اے اور بی میں دیے گئے ہیں۔ دونوں شکایات میں اٹھائے گئے مسائل کی مماثلت کو دیکھتے ہوئے CAO نے اس تعمیل کی تشخیص کے لئے دونوں معاملات کو ضم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

3. تجزیہ

یہ سیکشن IFC کی ماحولیاتی و سماجی پالیسیوں اور طریقہ کار کا خاکہ پیش کرتا ہے کیونکہ وہ اس سرمایہ کاری پر لاگو ہوتے ہیں۔ اس کے بعد یہ شکایت کنندہ کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل کے تناظر میں پری انویسٹمنٹ مناسب غور و خوض اور پروجیکٹ کی نگرانی کے دوران ان معیارات کے خلاف IFC کی کارکردگی کا ابتدائی تجزیہ فراہم کرتا ہے۔

3.1 IFC پالیسی فریم ورک اور تقاضے

اس منصوبے میں IFC کی سرمایہ کاری ماحولیاتی اور سماجی پائیداری سے متعلق اس کی 2012 کی پالیسی ("پائیداری پالیسی") اور کارکردگی کے معیارات (پی ایس) کے تناظر میں کی گئی تھی جسے مل کر پائیداری فریم ورک کہا جاتا ہے۔ پائیداری پالیسی کے ذریعے IFC اپنے ضروری غور و خوض، مانیٹرنگ اور نگرانی کی کوششوں کے ذریعے اس بات کو یقینی بنانا چاہتا ہے کہ وہ جن کاروباری

[15] CAO کروٹ ہائیڈرو-02/ جہلم تشخیص رپورٹ، نومبر 2020-https://bit.ly/3b9JAS2.
[16] BWI ایک عالمی یونین فیڈریشن ہے جو عمارت، تعمیراتی مواد، لکڑی، جنگلات اور متعلقہ شعبوں کے ارکان کے ساتھ مل کر کام کرتی ہے۔ BWI کی ویب سائٹ: https://www.bwint.org/
[17] CAO کروٹ ہائیڈرو-03/ جہلم تشخیص رپورٹ، مارچ 2021 https://bit.ly/3hQVlzB.

سرگرمیوں کی مالی معاونت کرتا ہے ان پر کارکردگی کے معیارات کے تقاضوں کے مطابق عمل درآمد کیا جائے۔ "IFC کی سرمایہ کاری کی سرگرمیوں کا مرکزی مقصد عوام اور ماحولیات کو نقصان پہنچنے سے بچانا اور مثبت ترقیاتی نتائج حاصل کرنا ہے۔ کارکردگی کے معیارات دراصل ماحولیاتی اور سماجی معیارات ہیں جن پر IFC کے کلائنٹس کو سرمایہ کاری کی پوری مدت کے دوران عمل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان معیارات میں تفصیلی رہنماء اصول، ٹول کٹس اور ہینڈ بک شامل ہیں جو عمل درآمد کے بارے میں اضافی تقاضوں کی معلومات اور رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

شکایات میں اٹھائے گئے مسائل سے متعلق، ذیل کے جدول میں کارکردگی کے معیار 2 اور 4 کے تقاضوں کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے جن پر IFC کلائنٹ کو عمل کرنا ہوگا۔[18]

IFC کارکردگی معیار 2: محنت اور کام کے حالات	
کام کے حالات اور کارکنوں کے تعلقات کا انتظام	انسانی وسائل کی پالیسیوں اور طریقہ کار کو اپنانا اور اس کے حجم اور افرادی قوت کے مطابق نافذ کریں
	کام کے معقول حالات اور ملازمت کی شرائط فراہم کریں
	رہائش کے معیار اور انتظام اور بنیادی خدمات کی فراہمی سے متعلق پالیسیوں پر عمل درآمد کریں
	جہاں قومی قوانین مزدوروں کی طرف سے یونین کے قیام کی اجازت دیتے ہوں، وہاں مزدوروں کی طرف سے ورکرز یونین میں شامل ہونے کے حق کو کسی مداخلت کے بغیر تسلیم کریں اور اس پر عمل کریں۔ ورکرز سے محض انتقام لینے کی غرض سے کسی ایک تنظیم کو دوسری پر ترجیح نہ دیں۔
	رنگ، قومیت یا نسل کی بنیاد پر امتیازی سلوک کی اجازت نہ دیں
	برخاستگی کے لئے، کارکنوں کی مشاورت، برطرفی کے نوٹس اور برخاستگی کی صورت میں ادائیگی کے حوالے سے قانون اور معاہدے کے تقاضوں پر عمل کریں
	شکایات کے ازالے کا طریقہ کار نافذ کریں جو آسانی سے قابل رسائی ہو اور شکایات کو فوری اور شفاف طریقے سے حل کرے
پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت	کام کے دوران ہونے والے حادثات، چوٹ اور بیماری کی روک تھام کے لئے اقدامات کرنے سمیت ایک محفوظ اور صحت مند کام کا ماحول فراہم کریں
IFC کارکردگی معیار 4: کمیونٹی، صحت، حفاظت اور سلامتی	
سیکورٹی اہلکار	سیکورٹی انتظامات سے پیدا ہونے والے خطرے کا جائزہ لیں اور سیکورٹی فورسز کو کارکنوں کے ساتھ طاقت اور طرز عمل کے مناسب استعمال کی تربیت دیں
	جہاں سرکاری سیکورٹی اہلکار پروجیکٹ سائٹ پر تعینات ہوں، خطرے کا جائزہ لیں اور سرکاری سیکورٹی اہلکاروں سے پی ایس 4 کے مطابق کام کرنے کی درخواست کریں۔

3.2 IFC کا سرمایہ کاری سے قبل ماحولیات اور سماج کے حوالے سے ضروری غور و خوض

اس سیکشن میں IFC کی پری انویسٹمنٹ ای اینڈ ایس ضروریات اور کروٹ پروجیکٹ کے لئے IFC کی ای اینڈ ایس غور و خوض کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے جس سے شکایات میں اٹھائے گئے مسائل کے سلسلے میں IFC کی کارکردگی کے بارے میں ابتدائی نتائج اخذ کیے گئے ہیں۔

IFC پری انویسٹمنٹ ماحولیاتی و سماجی غور و خوض کے تقاضے

سرمایہ کاری سے قبل کے مرحلے پر IFC مجوزہ سرمایہ کاری کے ماحولیاتی و سماجی خطرات اور اثرات کا جائزہ لیتا ہے اور کارکردگی کے معیارات کے مطابق ان خطرات کو کم کرنے کے اقدامات پر کلائنٹ سے اتفاق کرتا ہے۔ IFC کی سرمایہ کاری سے پہلے کا غور و خوض کاروباری سرگرمی کی نوعیت، پیمانے اور مرحلے اور ماحولیاتی اور سماجی خطرات اور اثرات کی سطح کے مطابق "ہونا چاہیے۔ اس میں پراجیکٹ کے خطرات اور اثرات کے بارے میں "تمام دستیاب معلومات" کے ساتھ ساتھ کلائنٹ کے ماحولیاتی و سماجی کارپوریٹ مینجمنٹ سسٹم کی صلاحیت، پختگی اور قابل اعتمادی پر غور

[18] جدول پی ایس 2 اور پی ایس 4 کے تقاضوں کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔

شامل ہے۔ جہاں ممکن[19][20] ہو، کلائنٹ کے انتظامی نظام کی کارکردگی کے پیمانہ کے طورپر سرمایہ کاری سے پہلے کاغوروخوض ان منصوبوں پر بھی غور کرے گی جو کلائنٹ نے پہلے تیار کیے ہیں اور فی الحال کررہے ہیں۔ جہاں IFC کلائنٹ کے نظام میں خلا یااس کی ماحولیاتی وسماجی ضروریات کے خلاف کارکردگی کی نشاندہی کرتا ہے، وہاں IFC,IFC کی سرمایہ کاری کی ضرورت کے طورپر کلائنٹ کے ساتھ ماحولیاتی وسماجی ایکشن پلان (ESAP) پر اتفاق کرتا ہے۔ پائیداری پالیسی میں کہا گیا ہے کہ "IFC سرمایہ کاری کی صرف ایسی سرگرمیوں کی مالی معاونت کرے گا جن سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ مناسب مدت کے اندر کارکردگی کے معیارات کے تقاضوں کو پورا کریں گی"۔ [21][22] لہٰذا ضروری غوروخوض کا عمل اس بات کا تعین کرتا ہے کہ آیا اس کاروباری سرگرمی سے مناسب مدت کے اندر کارکردگی کے معیارات کے تقاضوں کو پورا کرنے کی توقع ہے یا نہیں۔

IFC پری انویسٹمنٹ سے قبل کروٹ پراجیکٹ کا ضروری ماحولیاتی وسماجی جائزہ

IFC نے 2014 کی دوسری ششماہی میں کروٹ پروجیکٹ کے لئے اپنے قبل از سرمایہ کاری مناسب غوروخوض کا آغاز کیا۔ IFC نے اپریل 2015 میں اس منصوبے میں اپنی مجوزہ سرمایہ کاری کا اعلان کیا تھا۔ تعمیر جنوری 2016 میں شروع ہوئی تھی۔ IFC نے مئی 2016 میں IFC بورڈ کی منظوری سے قبل اپریل 2016 میں پروجیکٹ سائٹ کا دورہ کیا۔ نومبر 2016 میں IFC نے KPCL کے ساتھ قرض کے معاہدے پر دستخط کیے اور معاہدے کے تحت IFC کو منصوبے کی مالی معاونت کا وعدہ کیا۔

جیسا کہ سرمایہ کاری کے اعلان کی دستاویزات (ماحولیاتی اور سماجی جائزہ خلاصہ - ESRS) میں بیان کیا گیا ہے، IFC نے کروٹ پروجیکٹ کے لئے تیار کردہ تمام ای ایس مطالعات اور دستاویزات کا جائزہ لیا جس میں ماحولیاتی اور سماجی اثرات کی تشخیص (ای ایس آئی اے) بھی شامل ہے جو جولائی 2015 میں کیا گیا تھا جس میں ماحولیاتی اور سماجی انتظامی منصوبہ (ESMP) بھی شامل ہے۔ اگست 2015 میں IFC نے کروٹ پروجیکٹ کے لئے KPCL کے ساتھ اتفاق کیا تھا جس میں IFC کے کارکردگی کے معیارات کی تعمیل کے لئے منصوبے کے لئے درکار کروٹ میں شناخت شدہ خلا کو دور کرنے کے اقدامات کا خاکہ پیش کیا گیا تھا۔

IFC کے قبل از سرمایہ کاری ماحولیاتی وسماجی غوروخوض کے وقت کمپنی کے پاس تقریبا 50 ملازمین کی ایک چھوٹی سی افرادی قوت تھی، جب کہ مجموعی طورپر 3500 ملازمین کی توقع کی گئی تھی۔ IFC نے رپورٹ دی کہ CSAIL متعلقہ کارکردگی کے معیارات اور پاکستانی قومی تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے انسانی وسائل (ایچ آر) پالیسی اور طریقہ کار تیار کرنے کے عمل میں مصروف ہے۔ توقع کی جارہی تھی کہ CSAIL,KPCL کی ایچ آر پالیسی اور طریقہ کار بھی استعمال کرے گا۔ عبوری مدت میں IFC نے رپورٹ دی کہ CSAIL ہانگ کانگ میں قائم اپنی پیرنٹ کمپنی کی ایچ آر پالیسی کا اطلاق KPCL کی چینی اور پاکستانی افرادی قوت پر کررہا ہے۔[23]

IFC کو معلوم ہوا کہ CSAIL کی ایچ آر پالیسی میں کارکنوں کو ان کے حقوق، انجمن کی آزادی (ایف او اے)، تارکین وطن کارکنوں کے ساتھ منصفانہ سلوک، کارکنوں کی رہائش کا مناسب انتظام، عدم امتیاز اور مساوی مواقع، فریق ثالث / ٹھیکیداروں کے ذریعہ ملازم کارکنوں کا انتظام سمیت دیگر چیزوں کے بارے میں دستاویزی معلومات فراہم کرنے کے وعدے شامل ہوں گے۔ IFC نے نوٹ کیا کہ پروجیکٹ کا ماحولیاتی اور سماجی انتظامی نظام (ESMS) میزبان ملک کے قوانین اور ضوابط کے مطابق ہوگا اور ان دفعات کی تعمیل کو یقینی بنائے گا جو اس کی کارروائیوں پر لاگو ہوتے ہیں۔ پروجیکٹ کے ESMS کے حصے کے طورپر IFC نے کمپنی سے مطالبہ کیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ ای پی سی کنٹریکٹر بڑی تعمیر کے آغاز سے قبل ایک تفصیلی تعمیراتی ماحولیاتی وسماجی مینجمنٹ پلان تیار کرے گا۔

IFC نے کہا کہ پاکستانی قومی لیبر قانون ورکر یونینز کو تسلیم کرتا ہے اور اس منصوبے سے ملازمین کی انجمن کی آزادی محدود نہیں ہوگی۔

ٹھیکیداروں کے انتظام کے سلسلے میں IFC نے نوٹ کیا کہ کروٹ پروجیکٹ کو ٹھیکیدار لیبر مینجمنٹ پلان تیار کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ٹھیکیدار کے طریقوں کو حکومت پاکستان کے قانون اور IFC کے تقاضوں کے مطابق بنایا جاسکے۔ توقع کی جارہی تھی کہ پروجیکٹ کی ایچ آر پالیسی میں ایک کارکن / ٹھیکیدار شکایات کے ازالے کا طریقہ کار شامل ہوگا جو باہمی طورپر قابل قبول حل کے لئے کارکنوں سے متعلقہ لائن مینیجرز تک شکایات اٹھانے میں سہولت فراہم کرے گا۔ جہاں مزدوروں کی شکایات کے اطمینان بخش حل کے سلسلے میں مقامی روایات اور قومی لیبر ضوابط کے درمیان

---

[19] IFC 2012 پائیداری پالیسی، پیرا 26.

[20] IFC 2012 پائیداری پالیسی، پیرا 28. مزید دیکھیے ESRP 3، پیرا 2.1.

[21] ایضاً

[22] IFC 2012 پائیداری پالیسی، پیرا 7، 9 اور 22.

[23] IFC ای ایس جائزہ خلاصہ، پروجیکٹ نمبر 36008، https://bit.ly/3rkE4Sq.

عدم اتفاق پایا جاتا ہو، KPCL اس تنازعے سے نمٹنے کے لئے مقامی رہنماؤں، سرکاری حکام اور ٹھیکیدار نمائندوں پر مشتمل ایک ادارہ تشکیل دے گا۔ مزید برآں، جیسا کہ ESAP، KPCL میں اتفاق کیا گیا ہے، ای[24] پی سی ٹھیکیداروں اور ذیلی ٹھیکیداروں کو تمام لیبر معاہدوں میں قومی لیبر ضوابط اور مقامی روایتی عمل کے درمیان ممکنہ تنازعہ سے نمٹنے کے لئے مناسب تنازعات کے حل کی شق شامل کرنے کی ضرورت ہو گی۔[25]

پیشہ ورانہ صحت اور تحفظ (OHS) کے سلسلے میں IFC کے ESAP کا تقاضہ ہے کہ اس منصوبے کے تمام سائٹ ورکرز پر OHS پلان کو نافذ کیا جائے۔ تاہم IFC کی سرمایہ کاری سے قبل غور وخوض کے وقت KPCL نے ابھی تک ای پی سی کنٹریکٹرز اور سب کنٹریکٹرز کی حفاظتی کارکردگی کی نگرانی کے لئے کسی OHS منیجر کی خدمات حاصل نہیں کی تھیں۔[26]

IFC کی سرمایہ کاری کی دستاویزات سے پتہ چلتا ہے کہ کمپنی حکومت کی تصدیق شدہ، مسلح نجی سیکورٹی کمپنی کی خدمات حاصل کرے گی اور باڑ لگانے، کنٹرول شدہ رسائی اور چیک پوائنٹس جیسے معیاری سائٹ سیکورٹی انتظامات پر عمل درآمد کرے گی۔ مزید یہ کہ مسلح سرکاری حفاظتی انتظام مجموعی طور پر منصوبے کے علاقے کی سلامتی بھی برقرار رکھ سکتی ہے۔ منصوبے کے انتظامی منصوبے میں شامل کرنے کی تجویز کے مطابق IFC نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ یہ انتظامات پی ایس 4 کی ضروریات کے مطابق ہوں گے۔ تاہم قانونی وعدوں سے قبل CAO کی جانب سے آج تک جائزہ لی گئی دستاویزات میں اس بات کا کوئی خاص اشارہ نہیں ملتا کہ پروجیکٹ نے نجی سیکورٹی اہلکاروں کی تربیت اور طرز عمل پر متعلقہ پی ایس 4 سیکورٹی تقاضوں کا اطلاق کیا اور سرکاری سیکورٹی اہلکاروں کو ان اصولوں سے آگاہ کیا۔

منظر عام پر آنے والے ESAP میں کہا گیا تھا کہ دسمبر 2015 تک تمام اقدامات پر عمل درآمد کیا جائے گا، IFC اور کمپنی نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ٹھیکیدار کے تعمیراتی ای ایس منیجمنٹ پلان، ای ایس ایڈوائزرز کی تقرری اور ٹھیکیدار اور ذیلی ٹھیکیدار لیبر کنٹریکٹ میں تنازعات کے حل کی فراہمی کو شامل کرنے سے متعلق کچھ اقدامات پر اگست 2016 تک عمل درآمد کر لیا جائے گا۔[27]

کروٹ پروجیکٹ کی تعمیر جنوری 2016 میں شروع ہوئی تھی۔ IFC نے اپریل 2016 میں اس منصوبے کا سائٹ وزٹ کیا تھا۔ IFC نے نوٹ کیا کہ ٹھیکیدار کے انتظامی منصوبے مقصد کے لئے موزوں ہیں اور IFC کے ذریعہ صرف چند کا جائزہ لینا باقی ہے۔ اگرچہ IFC نے ای اینڈ ایس کے مختلف انتظامی منصوبوں کی تیاری میں پیش رفت نوٹ کی لیکن بظاہر OHS کے نفاذ کے حوالے سے سنگین مسائل کی اطلاع ملی۔ ان میں مندرجہ ذیل شامل تھے (i) پروجیکٹ منیجمنٹ سے پروجیکٹ کی سطح کے عملے تک OHS کی ضروریات کی ناکافی فراہمی؛ (ii) متعلقہ نگران عملے کی کمی؛ (iii) کارکنوں کے ذاتی حفاظتی آلات کا غیر موافق استعمال۔ IFC کو اس بات پر بھی تشویش تھی کہ IFC کے دورے کے وقت تعمیراتی سرگرمیاں انجام دینے والے 800 کارکنوں کی اکثریت کو OHS یا ملازمت سے متعلق دیگر تربیت فراہم نہیں کی گئی تھی۔ IFC نے نوٹ کیا کہ کمپنی شناخت شدہ OHS خلا پر فوری طور پر پیروی کرے گی، اگرچہ یہ واضح نہیں ہے کہ آیا کسی مخصوص ایکشن پلان پر اتفاق کیا گیا تھا یا نہیں۔[28]

IFC کے بورڈ نے مئی 2016 میں کروٹ منصوبے میں سرمایہ کاری کی منظوری دی تھی۔ سرمایہ کاری کی منظوری کے وقت IFC نے نوٹ کیا کہ اس پروجیکٹ نے ESAP کے اہم تقاضے مکمل کر لئے ہیں جن میں (i) اہل عملے کی تقرری، (ii) تفصیلی ای ایس منیجمنٹ پلانز کی تشکیل اور (iii) ای ایس ایڈوائزرز کی تقرری شامل ہیں۔ تاہم، بورڈ سے سرمایہ کاری کی منظوری لینے سے ایک ماہ قبل، IFC کے سائٹ وزٹ نے ممکنہ سنگین OHS عمل درآمد کے خلا کو دستاویزی شکل دی۔ ان خامیوں کو سرمایہ کاری کی منظوری کی دستاویزات میں واضح طور پر شامل نہیں کیا گیا تھا۔ اس کے مطابق، جس بنیاد پر IFC اس نتیجے پر پہنچا کہ سرمایہ کاری کی منظوری کے وقت کلائنٹ اپنے ای ایس وعدوں کے ساتھ ٹریک پر تھا، CAO کی جانب سے آج تک جائزہ لئے گئے مواد میں اچھی طرح سے دستاویزی صورت میں موجود نہیں ہے۔

نومبر 2016 میں IFC نے قانونی طور پر سرمایہ کاری کا معاہدہ کیا۔

سرمایہ کاری سے قبل ماحولیاتی وسماجی ضروری غور وخوض: ابتدائی نتائج

---

[24] IFC ای ایس جائزہ خلاصہ، پروجیکٹ نمبر 36008، https://bit.ly/3rkE4Sq.

[25] IFC ای ایس جائزہ خلاصہ، ESAP، پروجیکٹ نمبر 36008، :https://bit.ly/3rkE4Sq.

[26] IFC ای ایس جائزہ خلاصہ، پروجیکٹ نمبر 36008، https://bit.ly/3rkE4Sq.

[27] IFC ای ایس جائزہ خلاصہ، ESAP، پروجیکٹ نمبر 36008، :https://bit.ly/3rkE4Sq.

[28] دی ڈپلومیٹ، 13 جنوری 2016، CPEC کا توانائی جزو https://bit.ly/3liLd3Z.

IFC کی کروٹ پروجیکٹ کی تیاری کے ابتدائی جائزے کی بنیاد پر جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے، CAO کے سوالات یہ ہیں کہ کیا IFC کا ضروری غور وخوض خطرے کے مطابق معیار پر پورا اترتا ہے۔ اس منصوبے پر مزدوروں سے متعلق خطرے کے عوامل میں دور دراز کا مقام، بڑی تعداد میں تعمیراتی افرادی قوت، افرادی قوت کی تعداد کے مطابق رہائش کی ضرورت اور مسلح سلامتی کی ضرورت شامل ہیں۔ اس تناظر میں، پروجیکٹ کے لئے IFC کے قبل از سرمایہ کاری ماحولیاتی وسماجی ضروری غور وخوض سے متعلق ممکنہ خدشات میں مندرجہ ذیل شامل ہیں: (i) تعمیر کے آغاز سے قبل منصوبے کے لیبر سے متعلق جائزے اور انتظامی منصوبوں کے IFC کے جائزے کی سطح، (ii) کلائنٹس کے ماحولیاتی وسماجی انتظام کی پختگی اور اثر پذیری، اور (iii) IFC نے کیسے یقین دہانی حاصل کی کہ IFC کی سرمایہ کاری سے قبل کام کی جگہ کے تحفظ کے خطرات کے منصوبے کے انتظام میں معلوم خامیوں کو دور کیا جا رہا ہے۔

3.3 IFC نگرانی

اس سیکشن میں اپریل 2021 تک IFC کے ماحولیاتی وسماجی نگرانی کے تقاضوں اور کروٹ پروجیکٹ کی IFC نگرانی اور شکایات میں اٹھائے گئے مسائل کے سلسلے میں IFC کی کارکردگی کا CAO کے ابتدائی جائزے کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔

IFC نگرانی کے تقاضے

IFC کی سرمایہ کاری کی نگرانی قانونی ذمہ داری سے شروع ہوتی ہے اور تب تک جاری رہتی ہے جب تک سرمایہ کاری بند نہیں ہو جاتی۔ اس مدت کے دوران، IFC کو کلائنٹ کی کارکردگی کے معیارات اور دیگر مخصوص ماحولیاتی وسماجی تقاضوں بشمول متفقہ ESAP کی تعمیل کی نگرانی کرنا ضروری ہے۔ IFC کے ماحولیاتی اور سماجی جائزہ کے طریقہ کار (ESRP) میں طے شدہ ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے،[29] "نگرانی کا مقصد کارکردگی کے معیارات اور دیگر مخصوص ماحولیاتی وسماجی تقاضوں کے ساتھ پروجیکٹ کی تعمیل کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے معلومات حاصل کرنا ہے؛ ای ایس خطرے کی موجودہ سطح کا جائزہ لینے کے لئے؛ اہم ای ایس مسائل کو حل کرنے کے بارے میں گاہکوں کو مشورہ فراہم کرنا بھی اس میں شامل ہے۔"[30]

اگر کوئی کلائنٹ اپنے ماحولیاتی وسماجی وعدوں کی تعمیل کرنے میں ناکام رہتا ہے تو IFC "کلائنٹ کے ساتھ مل کر اسے تعمیل پر واپس لائے گا، اور اگر کلائنٹ تعمیل کو دوبارہ قائم کرنے میں ناکام رہتا ہے تو IFC مناسب طور پر اپنے حقوق اور دیگر ذرائع استعمال کرے گا۔"[31]

IFC پروجیکٹ کی نگرانی

IFC کی اس منصوبے کی نگرانی نومبر 2016 میں سرمایہ کاری کے لئے IFC کے قانونی عزم کے بعد شروع ہوئی تھی۔ IFC نے اپریل 2017 میں اس منصوبے کے لئے اپنی پہلی رقم فراہم کی تھی۔ ستمبر 2017 سے جولائی 2020 کے درمیان IFC نے اس منصوبے میں مزید 9 قسطیں جاری کیں۔ جنوری 2017 سے دسمبر 2019 کے درمیان IFC نے متعدد سائٹ وزٹ کیے۔ کووڈ-19 وبا کی وجہ سے IFC نے اپریل 2020 سے جنوری 2021 کے درمیان نگرانی کی غرض سے تین دورے کیے۔

اس پروجیکٹ کے لئے اپنے نگرانی کے ڈھانچے کے حصے کے طور پر، IFC اور پروجیکٹ فنانسرز نے ایک آزاد قرض دہندگان کے ماحولیاتی وسماجی کنسلٹنٹ کو ماحولیاتی وسماجی مانیٹرنگ کرنے کے لئے شامل کیا۔ IFC عام طور پر قرض دہندگان کے ماحولیاتی وسماجی کنسلٹنٹ کے ساتھ سائٹ کی نگرانی کے دوروں کو مربوط کرتا ہے اور KPCL اور EPC دونوں کی انتظامیہ کو ساتھ شامل کرتا ہے۔ IFC نے نوٹ کیا کہ ان نگرانی کے دوروں میں کارکنوں کے بے ترتیب منتخب گروپوں کے ساتھ ملاقاتیں بھی شامل ہیں۔[32]

---

[29] IFC 2012 پائیداری پالیسی، پیرا 45.

[30] IFC، ESRP عملے کی سطح کے اقدامات ہیں ESRP6.1 اپریل 2013-https://bit.ly/2XntNa5.

[31] IFC 2012 پائیداری پالیسی، پیرا 24.

[32] موٹ میک ڈونالڈ، 30 مارچ 2017, کروٹ پن بجلی منصوبے کی مالی امداد بند ہو سکتی ہے https://bit.ly/3CmYlM4.

ایچ آر پالیسیوں اور طریقہ کار کے بارے میں IFC نے CAO کو آگاہ کیا کہ KPCL اور EPC نے تعمیر شروع ہونے سے قبل ایچ آر پالیسیاں اور طریقہ کار تیار کیا۔ IFC نے بتایا کہ KPCL ایچ آر پالیسی میں خدمات حاصل کرنے اور ختم کرنے کی ضروریات سے متعلق متعلقہ ضمیمے شامل ہیں۔ کارکنوں کی رہائش کے سلسلے میں IFC نے مشورہ دیا کہ KPCL اور EPC کے ٹھیکیداروں نے مشترکہ IFC/ای بی آر ڈی رہنمائی نوٹ "*ورکرز اکوموڈیشن: پراسیسز اینڈ اسٹینڈرڈز*" کے مطابق رہائش کا منصوبہ تیار کیا ہے۔"

2017 میں پروجیکٹ سائٹ پر دو کارکنوں کی ہلاکتیں ہوئیں اور IFC کی نگرانی کی دستاویزات میں OHS کی کارکردگی اور ٹھیکیدار کی کارکردگی کو ہائی رسک کے طور پر نوٹ کیا گیا ہے۔ ان واقعات کے جواب میں اور مئی 2018 میں IFC کی طرف سے رقوم کی فراہمی سے قبل IFC نے کمپنی سے مطالبہ کیا کہ وہ روٹ کاز تجزیہ رپورٹ تیار کرے اور اپنی سائٹ کی حفاظتی ضروریات کی رپورٹ مکمل کرے۔ IFC کی طرف سے رقم کی فراہمی سے قبل OHS کنسلٹنٹ نے بنیادی وجہ کی حامل تجزیاتی رپورٹوں کا جائزہ لیا اور کلیئر کیا۔

اپریل 2018 میں سائٹ کے دورے کے بعد IFC نے نوٹ کیا کہ اس منصوبے نے ایک ESMS قائم کیا تھا جس میں تمام تعمیراتی ESMP شامل تھے۔ IFC نے نوٹ کیا کہ سائٹ کی حفاظت اور کارکنوں کے ذاتی حفاظتی آلات (PPE) کے استعمال کے سلسلے میں خامیوں کو دور کرنے کے لئے ایک اصلاحی ایکشن پلان تیار کیا گیا ہے۔ نومبر 2018 میں اس کے بعد کے دورے کے بعد IFC نے PPE کے استعمال میں کچھ بہتری ریکارڈ کی۔ IFC نے EPC اور تمام ذیلی ٹھیکیداروں کی جانب سے اپنے کارکنوں کو خوراک پر سبسڈی فراہم کرنے کی ضرورت کا بھی لکھا تاکہ کمپنی میں رہنے والے کارکنوں کے لیے خدمات کی فراہمی کے بارے میں IFC رہنمائی کو پورا کیا جاسکے۔[33]

2019 کے اوائل میں IFC کو KPCL کے کارکنوں کی جانب سے گمنام ای میلز اور پاکستان فیڈریشن آف بلڈنگ اینڈ ووڈ ورکرز (PFBWW) کی جانب سے ایک ای میل موصول ہوئی تھی جس میں پاکستانی کارکنوں کے ساتھ امتیازی سلوک، عملی شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کی کمی اور ان الزامات سمیت مزدوروں کے متعدد مسائل پر تشویش کا اظہار کیا گیا تھا کہ شکایات اٹھانے والے کارکنوں کو جوابی کارروائی کے ذریعے برخاست کردیا گیا ہے۔ PFBWW نے IFC سے درخواست کی کہ وہ باضابطہ طور پر رجسٹرڈ لیبر یونین کے ذریعے کارکنوں کے مطالبات پر بات چیت کے لئے KPCL انتظامیہ کے ساتھ گفت وشنید کو آسان بنائے۔ اس منصوبے کی بعد میں IFC کی نگرانی محنت اور کام کے حالات پر زیادہ توجہ مرکوز کرتی ہے۔ IFC نے پروجیکٹ کی ورکرز کونسل سے ملاقات کی جو پروجیکٹ مینجمنٹ کی جانب سے نامزد کارکنوں پر مشتمل مشاورتی گروپ ہے۔ IFC نے نوٹ کیا کہ KPCL اور اس کی EPC ٹیم نے PFBWW کے ساتھ ملاقاتیں کیں۔ اس وقت IFC کا نقطہ نظر یہ تھا کہ KPCL عام طور پر IFC پی ایس 2 اور پاکستانی قانون کی تعمیل کر رہا ہے جس میں سوشل سیکورٹی پنشن کی شراکت، سالانہ تنخواہ میں اضافہ اور سائٹ پر رہنے والے کارکنوں کو خوراک کی فراہمی سے متعلق ممکنہ استثنیٰ شامل ہیں۔ IFC نے منصوبے سے درخواست کی کہ وہ پاکستان کے لیبر وکیل کو منصوبے کے روزگار کے معاہدے کے سانچوں کا جائزہ لینے اور تصدیق کرنے کے لئے شامل کرے۔

IFC کی دسمبر 2019 کی نگرانی کے دورے کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ IFC کے لیبر کنسلٹنٹ نے حال ہی میں اس منصوبے کے لئے مزدوروں کی تشخیص مکمل کی ہے۔ لیبر تشخیص میں پی ایس 2 کی ضروریات کے ساتھ منصوبے کی تعمیل کا جائزہ لیا گیا۔ لیبر کنسلٹنٹ نے نتیجہ اخذ کیا کہ اس منصوبے نے مزدوروں اور کام کے حالات کی تعمیل کو بہتر بنانے کے لئے مناسب انتظامی نظام تیار کرنے کے لئے سرگرمی سے کام کیا ہے لیکن عمل درآمد میں خامیاں پائی جاتی ہیں۔ مزدوروں کے جن اہم مسائل کی نشاندہی کی گئی تھی ان میں مندرجہ ذیل ہیں: (i) ذاتی حفاظتی ساز وسامان کے لئے مزدوروں کی تنخواہوں سے کٹوتی؛ (ii) مزدوروں کی رہائش کا ناقص معیار؛ (iii) اوور ٹائم کا نامناسب استعمال اور چھٹی الاؤنس نہ مختص کرنا؛ (iv) سائٹ پر مزدوروں کی تنظیم کی کمی (اگرچہ اس بات کا کوئی اشارہ نہیں تھا کہ اس منصوبے نے کارکنوں کو یونین میں شامل ہونے سے روکا ہے)؛ (v) اسی طرح کا کام کرنے والے چینی کارکنوں کے مقابلے میں پاکستانی کارکنوں کے ساتھ کم موافق سلوک؛ اور (vi) پاکستانی کارکنوں میں اس منصوبے کے شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کے بارے میں آگاہی کا فقدان شامل ہیں۔ ان خامیوں سے نمٹنے کے لئے ایک وقتی تدارکی ایکشن پلان تیار کیا گیا۔

فروری اور مارچ 2021 میں IFC کے مشیروں نے علیحدہ علیحدہ لیبر اور ایسوسی ایشن کی آزادی کا جائزہ مکمل کیا۔ ان جائزوں میں کارکنوں کی جانب سے اٹھائی گئی کچھ شکایات کے سلسلے میں بہتری کو دستاویزی شکل دی گئی ہے، خاص طور پر مزدوروں کے لئے اضافی رہائش کی تعمیر اور پانی تک بہتر رسائی اس میں شامل ہیں۔ تاہم ان جائزوں میں کارکنوں کی رہائش گاہوں میں ناقص حالات، کووڈ-19 کے جواب میں کمپنی کے طریقوں، کام کی جگہ کی حفاظت کے ناقص طریقوں، چینی اور پاکستانی کارکنوں کے درمیان امتیازی سلوک اور انجمن کی آزادی پر حدود کے حوالے سے جاری

---

[33] IFC/ای بی آر ڈی گائیڈنس آن ورکرز اکوموڈیشن (2009) میں کہا گیا ہے کہ "رہائش یا مزدوروں کو فراہم کی جانے والی خدمات جیسے کھانے یا ٹرانسپورٹ کے لئے فیس وصول کرنے سے گریز کیا جانا چاہئے جہاں کارکنوں کے پاس کہیں اور رہنے یا کھانے کا انتخاب نہ ہو، یا اگر نا گزیر سمجھا جائے تو کیا ہونا چاہئے کو مدنظر رکھنا کارکنوں کی رہائش کی مخصوص نوعیت۔ کوئی بھی چارجز شفاف ہونے چاہئیں، بھرتی کے دوران تبادلہ خیال کیا جانا چاہئے اور کارکنوں کے معاہدوں میں متعین کیا جانا چاہئے۔ اس طرح کے کسی بھی چارجز سے کارکنوں کو اب بھی کافی آمدنی حاصل ہونی چاہئے اور کبھی بھی کسی کارکن کو آجر کا مقروض نہیں ہونا چاہئے"، (صفحہ 19) پر دستیاب ہے https://bit.ly/3dS8cih.

خدشات کی بھی نشاندہی کی گئی ہے۔ IFC کو سفارشات فراہم کی گئیں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ کلائنٹ سے مناسب متعلقہ اصلاحی اقدامات کی درخواست کی گئی تھی، ان کا جائزہ لیا جائے۔ 2021 میں IFC کی نگرانی کی دستاویزات میں منصوبے کے حفاظتی انتظامات سے وابستہ مادی خطرات کا بھی احاطہ کیا گیا تھا۔ نتیجتاً IFC نے سفارش کی کہ KPCL اپنے سکیورٹی مینجمنٹ پلان کو اپ ڈیٹ کرے اور اس میں طاقت کے استعمال اور انسانی حقوق کے تحفظ کے حوالے سے بین الاقوامی معیارات پر عملدرآمد کے لیے حکومتی سکیورٹی فورسز کو بھی شامل کرے۔

پروجیکٹ کی نگرانی: ابتدائی نتائج

سرمایہ کاری کی نگرانی کے دوران IFC کو پروجیکٹ سائٹ پر محنت اور کام کے حالات اور پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت سے متعلق متعدد خدشات کا علم تھا۔ IFC کو 2018 سے شروع ہونے والی شکایات کے جواب میں IFC نے منصوبے میں مزدوروں سے متعلق امور کی نگرانی میں اضافہ کیا جس میں فریق ثالث کی خصوصی لیبر تشخیصات بھی شامل ہیں۔ اس کے نتیجے میں کچھ بہتری آئی، مثال کے طور پر سائٹ پر تعمیر کی جانے والی اضافی رہائش کی فراہمی اور پانی تک رسائی کے سلسلے میں اقدامات کیے گئے۔ تاہم IFC کی نگرانی کی دستاویزات میں کارکنوں کی رہائش گاہوں میں ناقص حالات، کام کی جگہ پر حفاظت کے ناقص طریقوں، چینی اور پاکستانی کارکنوں کے درمیان امتیازی سلوک اور انجمن کی آزادی پر حدود کے حوالے سے جاری خدشات بھی ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ IFC نے اصلاحی ایکشن پلان کے ذریعے بعد میں مالی تقسیم کی شرائط کے طور پر OHS، کام کے حالات اور کارکنوں کی رہائش سے متعلق خدشات کو دور کرنے کے لئے اقدامات کیے ہیں۔ اس کے باوجود IFC کی نگرانی کی دستاویزات سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ معاملات IFC کی سرمایہ کاری کی مدت کے دوران بھی برقرار رہے ہیں۔ اس تناظر میں، اور اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ منصوبے کی تعمیر چھ سال سے زیادہ عرصے سے جاری ہے، CAO کے سوالات ہیں کہ کیا IFC کی نگرانی پائیداری پالیسی کی ضرورت کے مطابق ماحولیاتی و سماجی تعمیل کے مسائل کی شناخت اور ان سے نمٹنے کے لئے کافی رہی ہے۔

4. CAO فیصلہ

کروٹ-02 اور 03 شکایات نے پی ایس 2 کے متعدد مسائل کے بارے میں خدشات ظاہر کیے جن میں مندرجہ ذیل شامل ہیں: کام کے حالات اور ملازمت کی شرائط (پیرا 10)؛ مزدوروں کی رہائش (پیرا 12)؛ مزدوروں کی یونین کے ذریعے مزدوروں کی اجتماعی سودے بازی (پیرا 13 اور 14)؛ امتیازی سلوک اور منصفانہ سلوک (پیرا 15)؛ چھانٹی (پیرا 18)؛ شکایات کا طریقہ کار (پیرا 20) اور کام کا محفوظ ماحول (پیرا 23)۔ شکایت کنندگان کا یہ بھی الزام ہے کہ سیکورٹی اہلکاروں (پی ایس 4 پیرا 12) کی موجودگی ایک تشویش کا باعث ہے کیونکہ اس سے ایک خوفناک ماحول پیدا ہوتا ہے جو اجتماعی سودے بازی کے عمل میں کارکنوں کی آزادانہ طور پر اپنے حقوق استعمال کرنے کی صلاحیت پر اثر انداز ہوتا ہے۔ ایک سابق کارکن کی طرف سے کروٹ-02 کی شکایت بھی خدشات کو جنم دیتی ہے جو اس شخص کے لئے انفرادی ہیں (غیر منصفانہ برطرفی اور ملازمت ختم ہونے پر اجرت روک دی گئی)۔

2013 کے آپریشنل رہنما خطوط کے تحت CAO کی تعمیل کی تشخیص کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ تعمیل کی تحقیقات ان منصوبوں کے سلسلے میں شروع کی جائیں جو ماحولیاتی و سماجی نتائج اور/یا IFC کے لئے نظامی اہمیت کے مسائل کے بارے میں خاطر خواہ خدشات پیدا کرتے ہیں۔ تحقیقات شروع کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے، CAO اس بات کا تعین کرنے میں مندرجہ ذیل معیار کو مدنظر رکھتا ہے کہ آیا شکایت کے جواب میں تعمیل کی تحقیقات شروع کرنا مناسب ہے:

- کیا یہاں ممکنہ طور پر اہم نامساعد ماحولیاتی اور/یا سماجی نتائج کا ثبوت ہے، یا مستقبل میں ایسا ہو سکتا ہے؛
- کیا یہاں اس بات کے اشارے ہیں کہ IFC/ایم آئی جی اے کے ذریعہ کسی پالیسی یا دیگر تشخیص کے معیار پر عمل نہیں کیا گیا ہے یا مناسب طور پر لاگو نہیں کیا گیا؛
- کیا یہاں ایسے شواہد موجود ہیں جو اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ IFC/ایم آئی جی اے کی دفعات، چاہے ان کی تعمیل کی گئی ہو یا نہ کی گئی ہو، مناسب سطح کا تحفظ فراہم کرنے میں ناکام رہی ہیں۔

اس معاملے میں CAO نے معیار 1 اور 2 کی بنیاد پر تحقیقات کا فیصلہ کیا ہے۔

ممکنہ طور پر اہم نامساعد ماحولیاتی اور/یا سماجی نتائج کا ثبوت اب، یا مستقبل میں

IFC پروجیکٹ کی دستاویزات میں کارکنوں کی رہائش گاہوں میں غیر معیاری رہنے کے حالات، کام کی جگہ کی حفاظت کے ناقص طریقوں، چینی اور پاکستانی کارکنوں کے درمیان امتیازی سلوک اور انجمن کی آزادی پر حدود کی نشاندہی کی گئی ہے جو شکایت کنندگان کی طرف سے اٹھائے گئے حالات سے مطابقت رکھتی ہیں۔ اگرچہ ان مسائل کو IFC کی نگرانی کے ذریعے اٹھایا گیا تھا لیکن یہ واضح نہیں ہے کہ انہیں منصوبے کی 6 سالہ تعمیراتی مدت کے دوران IFC کے معیارات کے مطابق حل کیا گیا تھا۔ اہم ماحولیاتی و سماجی خطرات اور اثرات کے ساتھ ایک بڑے تعمیراتی منصوبے

کے تناظر میں، CAO کا IFC کی نگرانی کی دستاویزات اور دیگر دستیاب شواہد کا ابتدائی جائزہ کارکنوں پر ممکنہ طور پر اہم منفی اثرات کی نشاندہی کرتا ہے، خاص طور پر کارکنوں کی صحت اور حفاظت کے ساتھ ساتھ کارکنوں کی منظم کرنے کی صلاحیت کے حوالے سے خدشات پائے جاتے ہیں۔

ایسے اشارے کہ کسی پالیسی یا دیگر تشخیص کے معیار پر IFC/ایم آئی جی اے کے ذریعہ عمل نہیں کیا گیا ہے یا مناسب طور پر لاگو نہیں کیا گیا ہے

CAO تسلیم کرتا ہے کہ IFC نے کلائنٹ کی لیبر مینجمنٹ کارکردگی کو بہتر بنانے کے اقدامات کیے ہیں۔ اس کے باوجود CAO کے ابتدائی جائزے میں اس بات کے اشارے ملے ہیں کہ IFC نے شکایات میں اٹھائے گئے مسائل سے متعلق اپنی پالیسی کے تقاضوں کی تعمیل نہیں کی۔ ان میں شامل ہیں:

i. IFC کے منصوبے کی سرمایہ کاری سے قبل جائزے کے دوران کلائنٹ کے لیبر سے متعلق انتظامی منصوبوں کے دستاویزی تجزیے کا فقدان ہے۔
ii. سرمایہ کاری سے قبل IFC کے معیارات کے مطابق ضروری غور و خوض اور OHS پہلوؤں کا انتظام کرنے کے لئے کلائنٹ اور ٹھیکیدار کی صلاحیت کی دستاویزی تشخیص کا فقدان ہے۔
iii. اس بارے میں وضاحت کا فقدان ہے کہ IFC نے آن سائٹ OHS کے سنگین خدشات کو کس طرح حل کیا جن کی شناخت سرمایہ کاری سے قبل سائٹ کے دورے کے دوران کی گئی تھی۔
iv. IFC اور بیرونی مشیروں کے ذریعہ شناخت کردہ لیبر اور OHS تعمیل کے مسائل منصوبے کی تعمیر کے پورے عرصے میں برقرار رہے ہیں۔

اس تناظر میں CAO نے کروٹ-02 اور 03 شکایات کے ذریعہ اٹھائے گئے مندرجہ ذیل مزدور مسائل کی تعمیل کی تحقیقات کرنے کا فیصلہ کیا ہے: (i) مزدوروں کی خدمات کی فراہمی میں امتیازی سلوک؛ (ii) انجمن کی آزادی؛ (iii) کام کی جگہ کی صحت اور حفاظت؛ (iv) اجرت اور ملازمت سے برخاستگی کا طریقہ؛ (v) کارکنوں کی شکایات سے نمٹنا؛ اور (vi) پروجیکٹ سیکورٹی انتظامات۔ کروٹ تعمیراتی کارکنوں کی جانب سے اٹھائے گئے منفی اثرات سے متعلق مخصوص خدشات کو دور کرنے کے علاوہ، IFC کی پیرنٹ کمپنی میں جاری ایکویٹی سرمایہ کاری کے پیش نظر، CAO کو اس معاملے میں تعمیل کی تحقیقات ضروری محسوس ہوتی ہیں۔ اس سے کروٹ کے اسباق کو مستقبل کے کسی بھی CSAIL تعمیراتی منصوبوں کی IFC کی نگرانی میں استعمال کرنے کا موقع ملے گا۔

تاہم CAO نے کروٹ-02 شکایت میں اٹھائے گئے انفرادی (غیر منصفانہ برطرفی اور ادائیگی) خدشات کے سلسلے میں تعمیل کی تحقیقات نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ CAO کی تعمیل کے سابقہ تشخیصات میں نوٹ کیا گیا ہے، آجر اور انفرادی ملازم کے درمیان تنازعات جو کام کے حالات یا ملازمت کی شرائط سے متعلق ہیں عام طور پر کسی منصوبے کے ای ایس نتائج کے بارے میں خاطر خواہ خدشات پیدا نہیں کرتے ہیں جس کے لئے CAO تحقیقات کی ضرورت ہوتی ہے۔[34] مزید برآں، چونکہ شکایت کنندہ نے CAO کے ساتھ رابطہ ختم کر دیا ہے، CAO یہ سمجھنے کی پوزیشن میں نہیں ہے کہ آیا کروٹ-02 شکایت میں اٹھائے گئے انفرادی مسائل ممکنہ طور پر کیسے اہم منفی نتائج پیش کرتے ہیں۔

CAO اپنی پالیسی کے مطابق تحقیقات کو آگے بڑھائے گا۔ اس تحقیقات کے لئے ٹرمز آف ریفرنس ضمیمہ سی میں پیش کی گئی ہیں۔

[34] نومبر 2015 میں IFC کی طرف سے بینک الفلاح میں سرمایہ کاری کی CAO تعمیل تشخیص رپورٹ دیکھیں: https://bit.ly/3E7zTz8. ہارمن ہال میں IFC سرمایہ کاری کی CAO تعمیل تشخیص رپورٹ https://bit.ly/3I3tgQK.

ضمیمہ اے: اٹھائے گئے خدشات پر کروٹ-02 شکایت کنندہ اور کمپنی کا نقطہ نظر (CAO تشخیص رپورٹ سے ماخوذ)

	شکایت کنندہ	KPCL
پینے کا پانی	شکایت کنندہ نے چینی کارکنوں کے برعکس پاکستانی کارکنوں کے کام کرنے اور رہنے کے حالات میں شدید اختلافات کے بارے میں خدشات ظاہر کیے۔ الزام ہے کہ ان کے چینی ہم منصبوں کے برعکس پاکستانیوں کے ساتھ ناقص سلوک کیا جاتا ہے، انہیں غیر معیاری سہولیات میں رکھا جاتا ہے، انہیں پینے کے قابل پانی فراہم نہیں کیا جاتا اور انہیں ورک سائٹ کے ارد گرد سفر کرنے کے لئے نقل وحمل کی خدمات تک رسائی حاصل نہیں ہوتی۔	پروجیکٹ سائٹ کے ارد گرد آسانی سے قابل رسائی علاقوں، دفاتر اور رہنے والے علاقوں میں پینے کے قابل پانی فراہم کیا جاتا ہے۔ مزید برآں KPCL کا کہنا ہے کہ معیار کو یقینی بنانے کے لئے فراہم کردہ پینے کے پانی کا مہینے میں اندرونی طور پر دو بار اور بیرونی فریق ثالث کے ذریعے مہینے میں ایک بار ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔ خیال رہے کہ کووڈ کی پابندیوں کی وجہ سے بیرونی کوالٹی کنٹرول کا طریقہ کار معطل کر دیا گیا تھا حالانکہ کمپنی نے بتایا تھا کہ یہ ستمبر 2020 میں دوبارہ شروع ہوگا۔ تاہم پانی کے معیار کی اندرونی جانچ ابھی جاری ہے اور IFC کے مطابق موٹ میک ڈونالڈ (پروجیکٹ فنانسرز کی جانب سے تکنیکی اور ای ایس مشیر کے طور پر خدمات حاصل کرنے والے فریق ثالث کے مشیر) نے ہمیشہ پینے کے پانی کے معیار کے قومی معیار (NSDWQ) کے مطابق قرار دیا ہے۔
رہائش کی سہولیات		رہائش کی سہولیات میں سے ایک کے بارے میں تسلیم شدہ خدشات ہیں۔ ان سے نمٹنے کے لئے KPCL اضافی کمرے تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ CAO کو بتایا گیا کہ، • آزاد پٹن سائٹ پر 2019 میں 29 نئے کمرے تعمیر کیے گئے تھے اور اضافی 120 کمروں کی تعمیر کا کام جاری تھا۔ • 2020 میں کروٹ سائٹ سیکشن 3 میں 14 نئے کمرے تعمیر کیے گئے تھے اور سیکشن 1 کے علاقے میں 146 نئے کمرے زیر تعمیر ہیں۔ KPCL کا مؤقف ہے کہ کارکنوں کی رہائش کافی اور منظم ہے۔ انہوں نے کچھ بہتریوں پر مزید روشنی ڈالی جو کی گئیں جیسے ہر دو کارکنوں کے لئے ایک الیکٹرک پنکھا فراہم کرنا، اور واش رومز میں نئے گیزر گرم پانی کی فراہمی کے لئے، دیگر کے علاوہ۔ یہ بھی نوٹ کیا گیا ہے کہ کمپنی کروٹ پروجیکٹ کے تمام کارکنوں کو فوڈ چارجز اور مفت لانڈری سروس کے لئے ماہانہ 3000/- روپے فراہم کرتی ہے اور انہوں نے کارکنوں کی رہائش کی سہولیات میں کافی تعداد میں خودکار واشنگ مشینیں بھی نصب کی ہیں۔
کارکنوں کے لئے نقل وحمل		اس وقت پاکستانی اور چینی دونوں کارکنوں سمیت 4000 کارکنوں کے لئے نقل وحمل کی خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ یہ بھی نوٹ کیا گیا ہے کہ مزید گاڑیوں کو شامل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔
ملازمت کی شرائط	شکایت کنندہ نے نوٹ کیا کہ کام سے ملازمت ختم ہونے پر اسے اجرت نہیں دی گئی تھی اس کا خیال تھا کہ وہ اپنے معاہدے کے مطابق حقدار ہے۔ شکایت کنندہ نے دیگر پاکستانی کارکنوں کی ملازمت کی شرائط کے بارے میں وسیع پیمانے پر خدشات کا بھی الزام لگایا۔ یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ ان کارکنوں کو معاہدوں کے بغیر رکھا جاتا ہے، ان کی اہلیت کے لئے مناسب تنخواہیں ادا نہیں کی جاتی ہیں اور انہیں غیر منصفانہ طور پر ختم کر دیا جاتا ہے۔ شکایت درج کرانے والے شکایت کنندہ کی طرح CAO کو بھی بتایا گیا کہ دیگر متاثرہ کارکنوں نے بھی ملازمت کھونے کے خوف سے گمنام رہنے کو ترجیح دی۔	KPCL کا کہنا تھا کہ کروٹ پروجیکٹ کے تمام کارکنوں کو یکساں تصدیق شدہ "ایمپلائمنٹ کنٹریکٹ" جاری کیا گیا ہے جسے IFC نے بھی منظور کیا تھا۔ • محکمہ انسانی وسائل تمام کروٹ پروجیکٹ ورکرز کو تنخواہ کی پرچیاں جاری کرتا ہے اور کم از کم اجرت اور اوور ٹائم کی ادائیگی پاکستانی لیبر قوانین کی تعمیل کرتی ہے۔ • مزدوروں کے ساتھ علیحدگی کے بعد زیر التوا ادائیگیاں مکمل اور حتمی تصفیے کے ذریعے تقسیم کی جاتی ہیں جن میں سروس گریجویٹی بھی شامل ہے جس کا حساب قومی لیبر قوانین کے مطابق لگایا جاتا ہے۔

شکایات کا طریقہ کار		کمپنی کے شکایت خانوں کے ذریعے اور شکایت درج کرنے کے طریقہ کار کے ساتھ شکایات کے ازالے کا طریقہ کار (GRM) موجود ہے۔ GRM کے تحت شکایات کے ازالے کی کمیٹیاں ہیں جو موصولہ شکایات سے نمٹنے کے لئے ماہانہ اجلاس کرتی ہیں۔ مزید برآں KPCL نے پاکستانی لیبر قوانین کے مطابق ورکرز کونسل اینڈ مینجمنٹ کمیٹی (WCMC) قائم کرنے کی اطلاع دی ہے۔ کمپنی نے یہ بھی بتایا کہ WCMC باقاعدگی سے اجلاس کرتی ہے اور وہ تنازعات کے آسانی سے حل کے لئے انتظامیہ اور ملازمین کے درمیان پل فراہم کرتے ہیں۔

ضمیمہ بی: اٹھائے گئے خدشات پر کروٹ-03 شکایت کنندگان اور کمپنی کا نقطہ نظر (CAO تشخیص رپورٹ سے ماخوذ)

	شکایت کنندگان	KPCL
کارکنوں کی تنظیمیں	الزام ہے کہ پی ایس 2 کے تقاضوں، پاکستانی قومی قانون اور بین الاقوامی قوانین کے برعکس KPCL نے کارکنوں کے انجمن کی آزادی کے حق کو محدود کر دیا ہے اور اس طرح کمپنی کے ساتھ اجتماعی طور پر سودے بازی کرنے کی ان کی صلاحیت میں رکاوٹ پیدا ہوئی ہے۔ خاص طور پر KPCL کے بارے میں یہ بات نوٹ کی جاتی ہے کہ اس نے عوامی لیبر یونین (ALU) کے رجسٹریشن کے عمل میں مداخلت کی ہے اور اس طرح یونین کی کام کرنے کی اہلیت میں تاخیر ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی شکایت کنندگان کا الزام ہے کہ کمپنی کے زیر انتظام یونین ("پیلا" یونین) سوشل ہائیڈرو 16 یونین (ایس ایچ ایل یو) کو تیزی سے اس طرح رجسٹر کیا گیا کہ کروٹ پروجیکٹ سائٹ پر ALU کے کارکنوں یا دفترداروں میں سے کسی کو بھی اس کے وجود کا علم نہیں تھا۔ شکایت کنندگان کا یہ بھی دعوی ہے کہ مناسب تفتیش کے بغیر کارکنوں پر جرمانے عائد کیے جا رہے ہیں جبکہ کچھ کو جواز اور معاوضے کے بغیر برطرف کیا جا رہا ہے۔ شکایت کنندگان کے مطابق کارکنوں پر نظر رکھی جاتی ہے اور انہیں آپس میں جمع ہونے، ملنے اور تبادلہ خیال کرنے کی اجازت نہیں ہے اور KPCL کی جانب سے یونین کے عہدیداروں کو بار بار دھمکیاں دی جاتی ہیں اور ان پر جھوٹا الزام لگایا جاتا ہے۔ یہ، سائٹ پر فوجی موجودگی کے ساتھ مل کر (نیچے دیکھیں) شکایت کنندگان کے خیال میں یونین مخالف رویے کی عکاسی کرتا ہے۔	KPCL کا کہنا ہے کہ مزدور اتحاد کرنے کے لئے آزاد ہیں اور وہ پنجاب انڈسٹریل ریلیشنز ایکٹ 2010 (پی آئی آر اے) اور پی ایس 2 کے تحت طے شدہ کارکنوں کے حقوق کا احترام کرتے ہیں۔ کمپنی نے مارچ سے ستمبر 2019 کے درمیان شکایت کنندگان کے ساتھ متعدد ملاقاتیں کرنے کا بھی نوٹ کیا۔ انہوں نے یونین رجسٹریشن کے عمل پر کنڑول اور/یا اثرانداز ہونے سے متعلق دعووں کی مزید تردید کی۔ KPCL کا مؤقف ہے کہ: میں) وہ ALU میں شامل ہونے والے کارکنوں سے واقف نہیں تھے، دوم) کارکنوں کو بلاوجہ برطرف نہیں کیا جاتا اور جب کسی کارکن کو فارغ کیا جاتا ہے تو متعلقہ ایگزٹ کی رسمی کارروائیاں اور دستاویزات مکمل کی جاتی ہیں، اور سوم) کمپنی چھوڑنے والے کارکنوں کو مناسب معاوضہ ادا کیا جاتا ہے اور صحت اور تحفظ کے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (ایس او پیز) کی خلاف ورزی کے علاوہ کارکنوں پر کوئی جرمانہ عائد نہیں کیا جاتا ہے۔ جو اپنی حفاظت کے لئے کارکنوں کو واضح طور پر مطلع کیا جاتا ہے۔ KPCL نے مزید کہا کہ ہیلتھ سیفٹی اینڈ انوائرمنٹ (HSE) کا عملہ متعلقہ ریکارڈ اور خلاف ورزیوں کے شواہد برقرار رکھتا ہے۔ ایس ایچ ایل یو کے بارے میں KPCL نے کہا کہ قانونی طور پر رجسٹرڈ یونین کو تسلیم نہ کرنا اور اسے "پیلا" یونین کے طور پر پیش کرنا بدقسمتی ہے اور اس سے اس یونین میں کارکنوں کے اعتماد کی کمی کی عکاسی ہوتی ہے۔ یونین رجسٹریشن کے سلسلے میں انہوں نے دعوی کیا کہ رجسٹرار نے دائرہ اختیار سے متعلق قانونی بنیادوں پر رجسٹریشن کی درخواست مسترد کر دی ہے اور عدالتی طریقہ کار میں رجسٹریشن کا عمل مکمل کرنے میں اضافی وقت لگا ہے۔ KPCL کا کہنا ہے کہ وہ ALU کے لئے رجسٹریشن کے عمل سے منسلک نہیں ہیں اور انہوں نے اس عمل میں کوئی رکاوٹ پیدا نہیں کی ہے۔
سکیورٹی پروٹوکول اور عملہ	شکایت کنندگان نے نوٹ کیا کہ ٹریڈ یونین کے رہنماؤں کے لئے احاطے تک مجاز رسائی کے لئے ٤٨ گھنٹے پیشگی نوٹس فراہم کرنے کی کمپنی کی شرط ALU کی اپنے فرائض انجام دینے کی صلاحیت کو سختی سے محدود کرتی ہے۔ یہ بھی الزام لگایا جاتا ہے کہ منصوبے کی جگہ پر فوجی فورسز کی موجودگی ایک خوفناک ماحول پیدا کرتی ہے جو اجتماعی سودے بازی کے عمل میں مزدوروں کی آزادانہ طور پر اپنے حقوق استعمال کرنے کی صلاحیت پر اثرانداز ہوتی ہے۔	پروجیکٹ سائٹ تک رسائی کے حوالے سے کمپنی نے بتایا کہ حکومت پاکستان (GoP) سائٹ تک رسائی کی نگرانی کرتی ہے اور اس نے پاکستانی فوج کو سیکورٹی کے لیے تعینات کر دیا ہے کیونکہ یہ منصوبہ قومی اہمیت کا حامل ہے۔ نتیجتاً کمپنی نے نوٹ کیا کہ پروجیکٹ سائٹ پر داخلے اور باہر نکلنے کے پروٹوکول اور طریقہ کار پاکستانی فوج تیار کرتی ہے اور اس پر عمل کرنا پڑتا ہے جس سے کمپنی اور اس کے ٹھیکیداروں کا اس طرح کے سیکورٹی پروٹوکول اور طریقہ کار پر کوئی کنڑول نہیں رہ جاتا۔ KPCL کا کہنا ہے کہ یہ بات یونین رہنماؤں کو واضح طور پر بتائی گئی تھی اور انہوں نے طریقہ کار پر عمل کرنے پر اتفاق کیا تھا۔

کارکنوں کی صحت اور حفاظت	اٹھائے گئے مسائل کا تعلق KPCL سے ہے جو کارکنوں کے لئے مناسب ذاتی حفاظتی ساز و سامان (PPE) فراہم نہیں کرتا اس طرح ان کی صحت اور حفاظت کو خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی الزام لگایا جاتا ہے کہ کمپنی نے کووِڈ-19 کے جواب میں مناسب حفاظتی اقدامات قائم نہیں کیے ہیں، مثال کے طور پر جانچ کی سہولیات، اہل ڈاکٹروں تک رسائی اور حفاظتی سامان فراہم نہیں کیا گیا ہے۔ یہ بھی دعوی کیا جاتا ہے کہ سماجی فاصلے کے پروٹوکول موجود نہیں ہیں اور رشتہ داروں کی موت کی صورت میں بھی کارکنوں کو پروجیکٹ سائٹ چھوڑنے سے روکا جاتا ہے۔	KPCL کا کہنا ہے کہ کارکنوں کو دی جانے والی صحت اور حفاظتی تربیت کے علاوہ وہ اور ان کے ٹھیکیدار کارکنوں کے لئے مناسب سہولیات اور تحفظ کے آلات بھی فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی اشارہ کیا کہ کارکنوں کے روزگار کا معاہدہ کارکنوں کی صحت اور حفاظت اور کام کی جگہ پر کام کے حالات کے سلسلے میں آجر کی ذمہ داری کا اعتراف کرتا ہے۔ کووِڈ-19 کی صورتحال کو سنبھالنے کے لئے KPCL نے مندرجہ ذیل اقدامات کا ذکر کیا: • پروجیکٹ سائٹ پر وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے ایک تفصیلی تخفیف منصوبہ۔ اس میں لازمی سماجی فاصلے، ماسک اور جراثیم کش سپرے کا استعمال، روزانہ درجہ حرارت کی جانچ اور بہت محدود نقل و حرکت، کمپنی کے خرچ پر جانچ اور کارکنوں کے لئے قرنطینہ سہولت کا قیام شامل ہے۔ • چین کی ایک طبّی ٹیم کے پانچ ارکان کو منصوبے کی طبّی ٹیم کی اضافی معاونت کے لئے منصوبے کی جگہ پر تعینات کیا گیا تھا۔ • سائٹ کی سہولیات میں پانچ کووِڈ-19 پی سی آر ٹیسٹنگ مشینیں اور مختلف ادویات مثلاً لیانہوا کینگوین کیپسول اور اینٹی بائیوٹکس فراہم کی گئی ہیں، جہاں طبّی ٹیم وقتاً فوقتاً جانچ اور علاج فراہم کرتی ہے۔ • ہیلتھ کیئر کنسلٹنسی، کووِڈ-19 کی روک تھام کی رہنمائی اور دیگر ہنگامی رہنمائی اور خدمات کے ساتھ مزید معاونت فراہم کرنے کے لئے ایک ٹیلی میڈیسن نظام۔
ملازمت اور برخاستگی کی شرائط	شکایت کنندگان کا مؤقف ہے کہ پاکستان میں کام کی ایک ہی لائن میں کام کرنے والے کارکنوں کے مقابلے میں KPCL کے کارکنوں کی اجرت ناکافی ہے۔ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ KPCL کے کارکنوں کو پاکستان کے قومی قانون کے ذریعے فراہم کردہ فوائد بشمول اضافہ، گریجویٹی اور چھٹی اں نہیں ملتی ہیں۔ مزید برآں، انہوں نے تشویش کا اظہار کیا کہ ہنرمند اور غیر ہنرمند کارکنوں کو ادا کی جانے والی تنخواہوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ شکایت کنندگان نے مزید الزام لگایا کہ کمپنی کے ذریعہ بغیر جواز یا معاوضے کے کارکنوں کی برطرفی چھانٹی سے متعلق IFC پالیسی کی خلاف ورزی کرتی ہے۔	KPCL نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ان کی انسانی وسائل کی پالیسیاں پی ایس 2 کی ضروریات اور پاکستانی لیبر قوانین کے مطابق تیار کی گئی ہیں۔ یہ پالیسیاں ان کے تمام ٹھیکیداروں نے بھی اختیار کی ہیں۔ انہوں نے مزید اشارہ دیا کہ پروجیکٹ سائٹ پر تمام کارکنوں کو جاری کردہ مصدقہ "ایمپلائمنٹ کنٹریکٹ" KPCL کی قانونی فرم نے تیار کیا تھا اور IFC اور FTA (فنانس ٹیکنکل ایڈوائزر) نے اس کا جائزہ لیا تھا۔ گنتی کے حوالے سے KPCL نے نوٹ کیا کہ اوور ٹائم قابل اطلاق لیبر قوانین کے مطابق ادا کیا جاتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ تنخواہ میں اضافے کی قانونی طور پر ضرورت نہیں ہے اور کارکردگی کی بنیاد پر اسے دینے کے لئے آجر کی صوابدید پر ہے۔ KPCL نے CAO کو یہ بھی بتایا کہ اس وقت فعال تمام کارکنوں کو ایمپلائز اولڈ ایج بینیفٹس انسٹی ٹیوشن (EOBI) اور پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹی ٹیوشن (PESSI) میں رجسٹرڈ کیا گیا ہے اور ان کی شراکت مستقل بنیادوں پر ادا کی جا رہی ہے۔
شکایات کا طریقہ کار	الزام ہے کہ شکایت کنندگان کی جانب سے کمپنی کو شکایات کے ازالے کا طریقہ کار (GRM) قائم کرنے کی متعدد درخواستوں کے باوجود KPCL کے پاس ابھی تک ایک نہیں ہے۔ GRM کی کمی کارکنوں کی KPCL کے ساتھ خدشات اٹھانے کی صلاحیت میں رکاوٹ ہے۔	KPCL نے نوٹ کیا کہ پی آئی آر اے اور پی ایس 2 کی ضروریات کے مطابق کارکنوں کی شکایات کے ازالے کے لئے GRM اور WCMC قائم کی گئی ہے۔ CAO کو بتایا گیا کہ WCMC کا اجلاس ہر دو ماہ بعد ہوتا ہے، حالانکہ یہ اجلاس کووِڈ کی پابندیوں کی وجہ سے اتنی کثرت سے نہیں ہو سکتے۔ تاہم KPCL نے اشارہ دیا کہ مزدوران شکایات خانوں تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں جو تمام لیبر کیمپوں میں دستیاب ہیں یا فون کالز کے ذریعے براہ راست ایچ آر اور HSE اہلکاروں کے پاس شکایات درج کرا سکتے ہیں۔ KPCL کے مطابق WCMC میں مختلف ذیلی ٹھیکیداروں کے کارکنوں کی جانب سے نامزد کردہ 20 کارکن نمائندے اور انتظامیہ کے 12 ارکان شامل ہیں۔ WCMC تنازعات کے آسانی سے حل کے لئے انتظامیہ اور ملازمین کے درمیان ایک پل فراہم کرتا ہے اور کارکنوں کو بغیر کسی خلل کے اپنی معمول کی سرگرمیوں میں مشغول کرتا ہے۔ کمپنی نے اشارہ دیا کہ WCMC کے قیام کے بعد سے مزدوروں کی متعدد شکایات حل ہو چکی ہیں جن میں اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں پر قابو پانے، کیمپوں میں پینے کے پانی کے کولر کے تناسب میں اضافہ،

فوری چھٹی کی منظوری کا عمل، اجرتوں کی بروقت ادائیگی اور PESSI کے تحت ڈسپنسری کا قیام شامل ہیں۔ KPCL نے وضاحت کی کہ WCMC شکایت درج کرانے کے طریقہ کار پر عمل پیرا ہے جس میں گمنام شکایات درج کرنے کی صلاحیت شامل ہے۔ انہوں نے مزید نوٹ کیا کہ GRM کا طریقہ کار روزانہ "ٹول باکس ٹاکس" کے ذریعے تمام کارکنوں کے ساتھ شیئر کیا جاتا ہے۔		

ضمیمہ سی: کروٹ 02-03 کی تحقیقات کے لئے ٹرمز آف ریفرنس

21 جنوری 2022ء

دفتر محتسب شکایات (*CAO*)

IFC کی تعمیل کی تحقیقات کے لئے ٹرمز آف ریفرنس

کروٹ ہائیڈرو میں IFC سرمایہ کاری

(IFC پروجیکٹ نمبر 36008 اور 34062)

پاکستان

CAO کے بارے میں

دفتر محتسب شکایات (CAO) احتساب اور جوابدہی کا ایک آزاد نظام ہے جو کمیونٹیز اور ان افراد سے شکایات وصول کرتا ہے جو ان منصوبوں سے متاثر ہو سکتے ہیں جن کی بین الاقوامی مالیاتی کارپوریشن (IFC) اور کثیر الجہتی سرمایہ کاری گارنٹی ایجنسی (ایم آئی جی اے) معاونت کرتی ہے۔ CAO براہ راست IFC اور ایم آئی جی اے ("بورڈ") کے بورڈز کو رپورٹ کرتا ہے اور IFC/ایم آئی جی اے انتظامیہ سے مکمل طور پر آزاد ہے۔

CAO کا قیام 1999 میں عمل میں آیا۔ جولائی 2021 سے CAO آئی ایف سی/ایم آئی جی اے جوابدہی میکانزم پالیسی ("CAO پالیسی") کے مطابق اپنا کام انجام دیتا ہے۔

- تنازعات کے حل، تعمیل کی نگرانی اور مشاورتی کاموں میں معاونت کے حوالے سے CAO کا مینڈیٹ یہ ہے: ان لوگوں کی شکایات کے حل کو منصفانہ، بامقصد اور تعمیری طور پر آسان بنانا جو IFC/ایم آئی جی اے منصوبوں یا ذیلی منصوبوں سے متاثر ہو سکتے ہیں؛
- ان منصوبوں کے ماحولیاتی اور سماجی نتائج کرنا جن میں یہ ادارے کردار ادا کرتے ہیں؛ اور
- IFC اور ایم آئی جی اے کی ماحولیاتی اور سماجی کارکردگی کو بڑھانے کے لیے عوامی جوابدہی کو فروغ دینا تاکہ لوگوں اور ماحولیات کو نقصان پہنچنے کے خطرے کو کم کیا جا سکے۔

CAO کے تعمیل فنکشن کے بارے میں

CAO تعمیل کے کام کا مقصد ای ایس [ماحولیاتی اور سماجی] پالیسیوں کے ساتھ IFC/ایم آئی جی اے کی تعمیل کا جائزہ لینا، متعلقہ نقصان کا جائزہ لینا اور جہاں مناسب ہو تدارک کی اقدامات کی سفارش کرنا ہے۔ تعمیل فنکشن ای ایس پالیسیوں کی مناسبت یا موزونیت کا جائزہ نہیں لیتا اور نہ ہی یہ IFC کارکردگی معیارات کے ساتھ کسی پروجیکٹ، ذیلی پروجیکٹ، کلائنٹ یا ذیلی کلائنٹ کی

تعمیل کے سلسلے میں نتائج بناتا ہے۔ تاہم اپنے کردار کو پورا کرتے ہوئے CAO تعمیل فنکشن پروجیکٹ یا ذیلی پروجیکٹ کی سطح پر IFC/ایم آئی جی اے کے ای ایس تقاضوں کے جائزے اور نگرانی کا جائزہ لے گا اور پروجیکٹ یا ذیلی پروجیکٹ کی سطح کی ماحولیاتی اور سماجی کارکردگی پر غور کرے گا۔[36][35]

CAO کے تعمیل فنکشن کے تین مراحل ہیں:

1. تعمیل کی **تشخیص**، جو اس بات کا تعین کرنے کے لئے ابتدائی جائزہ ہے کہ آیا شکایت یا اندرونی درخواست تعمیل کی تحقیقات کے قابل ہے۔

2. جہاں ضرورت ہو، تعمیل کی **تحقیقات کرنا**، جو ایک منظم اور معروضی جائزہ پر مبنی ہے تاکہ یہ تعین کیا جاسکے کہ آیا IFC/ایم آئی جی اے نے اپنی ای ایس پالیسیوں کی تعمیل کی ہے، اور کیا کسی IFC/ایم آئی جی اے کی عدم تعمیل سے متعلق کوئی نقصان ہے۔ تعمیل کی تحقیقات مکمل ہونے پر جس سے عدم تعمیل اور متعلقہ نقصان کے نتائج سامنے آئے، CAO IFC/ایم آئی جی اے کے لئے سفارشات پیش کرتا ہے کہ وہ اپنا مینجمنٹ ایکشن پلان (ایم اے پی) تیار کرتے وقت ان پر غور کرے۔ IFC/ایم آئی جی اے منظوری کے لئے ایم اے پی بورڈ کو پیش کرتا ہے۔

3. ایک منظور شدہ ایم اے پی CAO **تعمیل** کی نگرانی کا عمل کرے گا اور ایم اے پی میں شامل کسی بھی اصلاحی اقدامات کے موثر نفاذ کے بارے میں رپورٹ کرے گا۔

سرمایہ کاری

نومبر 2014 میں IFC نے چائنا تھری گورجز ساؤتھ ایشیا انویسٹمنٹ لمیٹڈ (CSAIL) میں 125 ملین امریکی ڈالر کے عوض 15 فیصد ایکویٹی سرمایہ کاری کا معاہدہ کیا تھا۔ CSAIL کا قیام پاکستان میں قابل تجدید بجلی پیدا کرنے کے منصوبے بنانے کے لئے کیا گیا تھا۔ مئی 2016 میں IFC نے دریائے جہلم پر 720 میگاواٹ کے رن آف دی ریور ہائیڈرو پاور پلانٹ کی تعمیر، آپریشن اور دیکھ بھال کے لیے 100 ملین امریکی ڈالر کے قرض کی منظوری دی تھی۔ 720 میگاواٹ کا رن آف دی ریور ہائیڈرو پاور کروٹ پروجیکٹ ہے۔ اس کے مطابق IFC کو KPCL کو قرض اور CSAIL میں اس کی ایکویٹی کے ذریعے کروٹ پروجیکٹ میں حصہ لینا تھا۔

کروٹ منصوبے کی کل لاگت کا تخمینہ 1.74 ارب امریکی ڈالر لگایا گیا ہے۔ کروٹ منصوبے کی تعمیر 2016 میں شروع ہوئی تھی اور توقع ہے کہ یہ اپریل 2022 تک مکمل ہو جائے گی۔ IFC نے کروٹ پروجیکٹ کے ماحولیاتی اور سماجی (ای ایس) خطرے کو کیٹیگری اے میں شامل کیا ہے۔

شکایات

کروٹ-02 کی شکایت اس پروجیکٹ کے ایک سابق کارکن نے درج کرائی تھی جو انفرادی خدشات اور تفکرات دونوں کو جنم دیتا ہے جو نظامی نوعیت کے ہیں۔ کروٹ-02 کے انفرادی خدشات یہ ہیں کہ انہیں غیر منصفانہ طور پر برطرف کیا گیا تھا اور ملازمت ختم کرنے پر ان کی اجرت روک دی گئی تھی۔ نظامی نوعیت کے ان کے الزامات یہ ہیں کہ یہ منصوبہ چینی کارکنوں کے مقابلے میں مقامی پاکستانی کارکنوں کے ساتھ امتیازی سلوک کرتا ہے جس میں پینے کے پانی تک رسائی، رہائش کے حالات اور منصوبے کی جگہ پر نقل وحمل تک رسائی شامل ہے۔ جیسا کہ CAO کی تعمیل تشخیص رپورٹ میں تفصیل سے بتایا گیا ہے، CAO نے کروٹ-02 انفرادی خدشات کے سلسلے میں تحقیقات کے ساتھ آگے نہ بڑھنے کا فیصلہ کیا۔

کروٹ-03 کی شکایت جولائی 2020 میں بلڈنگ اینڈ ووڈ ورکرز انٹرنیشنل (BWI) اور پاکستان فیڈریشن آف بلڈنگ اینڈ ووڈ ورکرز (PFBWW) کے نمائندوں نے CAO میں درج کرائی تھی۔ یہ شکایت عوامی لیبر یونین کی جانب سے KPCL میں جمع کرائی گئی تھی۔ اس شکایت میں کروٹ میں تقریباً 3000 پاکستانی کارکنوں پر پروجیکٹ کے منفی اثرات کے بارے

---

[35] CAO پالیسی، سیکشن ایکس، پیرا 76.

[36] CAO پالیسی، سیکشن ایکس، پیرا 77.

میں خدشات ظاہر کیے گئے ہیں۔ شکایت کنندہ کے الزامات کے مطابق یونین کی سرگرمیوں میں کمپنی کی مداخلت؛ (ii) پیشہ ورانہ صحت اور تحفظ (OHS)، بشمول کووڈ-19 طریقہ کار؛ (iii) ملازمین کی اجرت کی سطح اور برخاستگی؛ (iv) کمپنی کا شکایات کا طریقہ کار؛ اور (v) سیکورٹی اہلکاروں کی موجودگی ایک خوفناک ماحول پیدا کرتی ہے جو کارکنوں کی یونین کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی صلاحیت کو متاثر کرتی ہے۔

تحقیقات کا فیصلہ

2 جنوری 2022 کو CAO کے ڈائریکٹر جنرل نے IFC کی سرمایہ کاری اور کروٹ پاور کمپنی لمیٹڈ کو مالی معاونت کے سلسلے میں IFC کی ای اینڈ ایس کارکردگی کی تحقیقات شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔

CAO نے کروٹ-02 اور 03 شکایات کے ذریعہ اٹھائے گئے مندرجہ ذیل مزدور مسائل کی تعمیل کی تحقیقات کرنے کا فیصلہ کیا: (i) مزدوروں کی خدمات کی فراہمی میں امتیازی سلوک؛ (ii) انجمن کی آزادی؛ (iii) کام کی جگہ کی صحت اور حفاظت؛ (iv) اجرت اور ملازمت سے برخاستگی کا طریقہ کار؛ (v) کارکنوں کی شکایات سے نمٹنا؛ اور (طی) پروجیکٹ سیکورٹی انتظامات۔

کروٹ پروجیکٹ کی CAO کی تحقیقات کے لئے ٹرمز آف ریفرنس CAO پالیسی پیراگراف 96 اور 118 کے مطابق تیار کی گئیں۔

تحقیقات کے لیے ٹرمز آف ریفرنس

جہاں، موجودہ معاملے کی طرح، CAO تشخیص کے عمل کے نتیجے میں تحقیقات کا فیصلہ ہوتا ہے، CAO تعمیل کی تحقیقات کے لئے ٹرمز آف ریفرنس تیار کرتا ہے، جس میں مندرجہ ذیل کی وضاحت کی جاتی ہے:

a) تفتیش کے مقاصد اور دائرہ کار؛
b) تفتیش کے دائرہ کار پر کوئی حدود جو مناسب ہو سکتی ہیں، دیگر کے علاوہ، تشخیص کے مرحلے پر بند ہونے والے مسائل، متوازی عدالتی کارروائیوں کی موجودگی، یا IFC/ایم آئی جی اے ایجنٹ؛
c) تفتیش کا نقطہ نظر اور طریقہ، اور مخصوص مشیر کی اہلیت؛ اور
d) تفتیشی کاموں، ٹائم فریم اور رپورٹنگ کے تقاضوں کا شیڈول۔ اس شیڈول میں تعمیل کی تحقیقات کے عمل معاونت کے لئے IFC/ایم آئی جی اے کے ذریعہ معلومات جمع کرانے کی آخری تاریخ شامل ہوگی۔[37]

A. مقصد، دائرہ کار اور طریقہ کار کی اپروچ

<u>مقصد اور دائرہ کار:</u> جیسا کہ CAO کی تشخیصی رپورٹ میں کہا گیا ہے، CAO کروٹ-02 شکایت میں اٹھائے گئے نظامی مسائل اور کروٹ-03 شکایت میں اٹھائے گئے مسائل کے سلسلے میں کروٹ پروجیکٹ میں IFC کی سرمایہ کاری کی تعمیل کی تحقیقات کرے گا۔

ان معاملات کے سلسلے میں تفتیش کا مقصد یہ تعین کرنا ہے:

1. کیا IFC/ایم آئی جی اے نے اپنی ای ایس پالیسیوں کی تعمیل کی ہے، بشمول:
   a. کیا IFC/ایم آئی جی اے نے متعلقہ ہدایات اور طریقہ کار سے مادی طور پر انحراف کیا ہے؛ اور

---

[37] CAO پالیسی، سیکشن ایکس، پیرا 118.

b. IFC/ایم آئی جی اے نے پروجیکٹ کے ای ایس تقاضوں کی تعمیل کا جائزہ لیا اور اس کی نگرانی کی، بشمول قابل اطلاق قومی قانون جہاں IFC/ایم آئی جی اے ای ایس کے تقاضوں سے متعلق ہو۔

2. کیا IFC/ایم آئی جی اے کی عدم تعمیل کی وجہ سے کوئی نقصان کوئی ممکنہ نقصان ہوا۔[38]

تحقیقات میں IFC کی طرف سے اپنی سرمایہ کاری کی تشخیص اور اس کی نگرانی پر توجہ مرکوز کی جائے گی اور ان خدشات کا جائزہ لیا جائے گا جو کروٹ منصوبے سے متعلق شکایات میں اٹھائے گئے ہیں۔

تحقیقات میں اس بات کا جائزہ لیا جائے گا کہ آیا IFC نے اپنی سرمایہ کاری کی مناسب تشخیص، ڈھانچہ سازی اور نگرانی کی ہے جو اسے کروٹ منصوبے کا حصہ بناتی ہے۔ یہ اس بات پر بھی غور کرے گا کہ آیا IFC نے کروٹ منصوبے کی متعلقہ پی ایس 2 اور پی ایس 4 کی ضروریات کی تعمیل کے کافی ثبوت کا پتہ لگایا ہے۔ اگر پروجیکٹ کی سطح کے فرق کی نشاندہی کی گئی تھی یا ہونی چاہئے تھی تو تحقیقات میں اس بات پر غور کیا جائے گا کہ آیا IFC نے مناسب کارروائی کی ہے یا نہیں۔ تحقیقات میں اس بات کا تعین کیا جائے گا کہ آیا IFC/ایم آئی جی اے نے اپنی ای ایس پالیسیوں کی تعمیل کی ہے یا نہیں اور کیا کسی IFC/ایم آئی جی اے کی عدم تعمیل سے کوئی نقصان ہوا ہے۔

نقصان کے بارے میں نتائج کا جائزہ لیتے ہوئے یہ دیکھا جائے گا کہ کیا کوئی ایسا نقصان IFC/ایم آئی جی اے سے متعلق ہے جس کی وجہ سے ماحولیاتی و سماجی اثرات سامنے آئے ہوں، CAO کلائنٹ کی ماحولیاتی اور سماجی کارکردگی پر غور کر سکتا ہے۔

<u>طریقہ کار کی اپروچ: CAO دستیاب معلومات پر تعمیل کی تحقیقات کے لیے</u> انٹرویوز، بیانات، رپورٹوں، خط و کتابت، سرگرمیوں اور شرائط کے جائزے اور دیگر ذرائع سے معاونت فراہم کرے گا جنہیں CAO متعلقہ سمجھتا ہے۔[39]

تعمیل کی تحقیقات کے عمل اور متعلقہ رپورٹ میں شامل ہوں گے:

a. تعمیل، عدم تعمیل اور کسی بھی متعلقہ نقصان کے حوالے سے تحقیقات کے نتائج۔
b. سیاق وسباق، شواہد اور کسی بھی عدم تعمیل کی بنیادی وجوہات کے بارے میں CAO کے نتائج اور نتائج کی حمایت کرنے کے لئے استدلال کی نشاندہی۔
c. IFC/ایم آئی جی اے کے لئے سفارشات پروجیکٹ یا ذیلی پروجیکٹ کی سطح کی عدم تعمیل اور متعلقہ نقصان کی اصلاح سے متعلق ایم اے پی کی بناوٹ پر غور، اور/یا مستقبل میں عدم تعمیل کو روکنے کے لئے درکار اقدامات۔ کسی پروجیکٹ کی صورت میں جہاں IFC/ایم آئی جی اے ایگزٹ ہوا ہے، سفارشات میں اس طرح کے IFC/ایم آئی جی اے ایگزٹ کے مضمرات کو مدنظر رکھا جائے گا۔[40]

CAO کے تعمیل کے نتائج اور نتائج کے لئے مناسب بنیاد کے متحمل ہونے کے لئے کافی، متعلقہ شواہد کی ضرورت ہے۔ CAO اس بات کا جائزہ لے گا کہ آیا اس بات کے شواہد موجود ہیں کہ IFC/ایم آئی جی اے نے فیصلے کیے جانے کے وقت دستیاب معلومات کے ذرائع پر غور کرتے ہوئے متعلقہ ای اینڈ ایس تقاضوں کا اطلاق کیا ہے۔[41]

B. <u>تفتیش کی حدود</u>

---

[38] CAO پالیسی، سیکشن ایکس، پیراز۔ 112-114.
[39] CAO پالیسی، سیکشن ایکس، پیراز۔ 115 اور 117۔
[40] CAO پالیسی، سیکشن، پیرا. 120.
[41] CAO پالیسی، سیکشن ایکشن، پیراز. 116-117.

CAO عام طور پر اپنی تعمیل کی تحقیقات کے حصے کے طور پر منصوبے کا سائٹ وزٹ کرتا ہے۔ یہ تحقیقات کورونا وائرس-19 وبا کے دوران شروع کی گئی ہیں۔ اس وقت عالمی بینک گروپ نے عملے کے سفر پر پابندیوں کا اطلاق کیا ہے۔ یہ پابندیاں اس عمل کو محدود کر سکتی ہیں جس کے ذریعہ CAO یہ تحقیقات کرتا ہے۔

C. بیرونی ماہر

CAO تحقیقات میں مدد کے لئے ایک یا ایک سے زیادہ بیرونی لیبر ماہرین کو شامل کرے گا۔ اس تعمیل کی تحقیقات کے لیے CAO مندرجہ ذیل اہلیتوں کو ضروری سمجھتا ہے:

- مزدوروں کے مسائل میں نمایاں مہارت اور تجربہ اور یونینوں، شکایات کے طریقہ کار اور سیکورٹی فورسز کے استعمال کے حوالے سے بین الاقوامی اچھی مشق۔
- پالیسیوں، طریقہ کار، نفاذ اور واقعات کے رد عمل سمیت مزدوروں کے مسائل پر ادارہ جاتی طریقوں کے جائزے میں نمایاں مہارت۔
- بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں پر کارکردگی معیار 2 کے اطلاق میں اہم مہارت۔
- پاکستان لیبر قانون کا علم۔
- پالیسیوں اور طریقوں کا تجزیہ کرنے اور پیچیدہ ادارہ جاتی تناظر میں اصلاحات کی تجاویز تیار کرنے کی صلاحیت کا مظاہرہ۔

D. تعمیل تفتیش کا شیڈول، ٹائم فریم اور رپورٹنگ کے تقاضے

پیراگراف 121 میں CAO پالیسی سیکشن ایکس کے تحت تشخیصی رپورٹ کے منظر عام پر آنے کے ایک سال کے اندر تعمیل کی تحقیقاتی رپورٹ کا مسودہ سرکولیٹ کیا جانا چاہئے۔ فروری 2023 تک اس کیس کے لئے تعمیل تحقیقاتی رپورٹ کا مسودہ IFC/ایم آئی جی اے سینئر مینجمنٹ اور تمام متعلقہ IFC/ایم آئی جی اے محکموں کو حقائق پر مبنی جائزہ اور تبصرے کے لئے پیش کیا جائے گا۔ انتظامیہ مسودہ رپورٹ کو کلائنٹ یا سب کلائنٹ کے ساتھ اس شرط پر شیئر کر سکتی ہے کہ منظر عام پر آنے سے قبل مسودہ رپورٹ کی رازداری کی حفاظت کے لئے مناسب اقدامات موجود ہوں۔

منظر عام پر آنے سے قبل مسودہ رپورٹ کی رازداری کے تحفظ کے لئے مناسب اقدامات کا اطلاق کرتے ہوئے تحقیقاتی رپورٹ کا مسودہ شکایت کنندگان کو ان کے حقائق پر مبنی جائزے اور تبصرے کے لئے ایک ہی وقت میں بھیجا جائے گا۔ اگر اس طرح کے رازداری کے اقدامات موجود نہیں ہیں تو شکایت کنندگان کو کم از کم حقائق پر مبنی جائزے اور تبصرے کے لئے تحقیقات کے نتائج کا مسودہ جدول موصول ہوگا اور معلومات کے ذریعہ کے طور پر کسی بھی IFC/ایم آئی جی اے ممبر کے بارے میں مستقبل میں مشاورت سے آگاہ کیا جائے گا۔

IFC/ایم آئی جی اے کے حقائق پر مبنی جائزے اور تبصرے کی مدت 20 کاروباری دن ہیں۔ IFC/ایم آئی جی اے اور شکایت کنندگان کی جانب سے مشاورتی مسودے پر تبصرے موصول ہونے پر CAO تحقیقاتی رپورٹ کو حتمی شکل دے گا۔ حتمی رپورٹ IFC/ایم آئی جی اے سینئر مینجمنٹ کو پیش کی جائے گی اور معلومات کے لئے IFC/ایم آئی جی اے بورڈ کو بھیجی جائے گی۔ بورڈ کے پاس CAO تعمیل کی تحقیقاتی رپورٹ کے مواد پر کوئی ادارتی ان پٹ نہیں ہے۔ ایک بار جب تحقیقاتی رپورٹ باضابطہ طور پر IFC/ایم آئی جی اے سینئر مینجمنٹ کو پیش کر دی جائے گی اور بورڈ کو بھیجی جائے گی تو CAO اپنی ویب سائٹ پر عوام کو تحقیقات کی تکمیل کے بارے میں مطلع کرے گا۔

CAO کی جانب سے IFC/ایم آئی جی اے کو تعمیل کی تحقیقاتی رپورٹ باضابطہ طور پر پیش کرنے پر IFC/ایم آئی جی اے مینجمنٹ کے پاس بورڈ کو انتظامی رپورٹ غور کے لئے پیش کرنے کے لئے 50 کاروباری دن ہیں۔ انتظامی رپورٹ میں بورڈ کی منظوری کے لئے ایک ایم اے پی شامل ہونا چاہئے۔ ایک ایم اے پی میں حالات کے مطابق تدارک کی اقدامات شامل ہیں جو IFC/ایم آئی جی اے غیر تعمیل اور متعلقہ نقصان کے CAO نتائج سے نمٹنے کے مقصد سے تجویز کیے جاتے ہیں۔ IFC/ایم آئی جی اے کو اپنے ایم اے پی کی تیاری کے عمل کے دوران شکایت کنندگان اور کلائنٹ سے مشورہ کرنا چاہئے، اور اس کی انتظامی رپورٹ میں CAO کی عدم تعمیل یا متعلقہ نقصان کے بارے میں سفارشات کا ایک معقول جواب بھی شامل ہونا چاہئے جس پر IFC/ایم آئی جی اے اپنے ایم اے پی میں توجہ دینے سے قاصر ہے۔

CAO مجوزہ ایم اے پی کے حوالے سے تبصرے بورڈ کو پیش کرے گا اور شکایت کنندگان مجوزہ ایم اے پی اور اسے سرکولیٹ کرنے کی مناسبت کے حوالے سے بیان CAO کو پیش کر سکتے ہیں۔ بورڈ کی جانب سے ایم اے پی کی منظوری پر تعمیل کی تحقیقاتی رپورٹ، مینجمنٹ رپورٹ اور ایم اے پی CAO کی ویب سائٹ پر شائع کی جائے گی۔[42]

[42] CAO پالیسی، سیکشن ایکس، پیرا.138.